20

عشقِ رسول اللہ ﷺ

1027

محمد منشا تابش قصوری

Marfat.com

58763

کلماتِ ناشر

۱۴ سال قبل مولانا محمد منشا تابش قصوری صاحب نے "اغثنی یا رسول اللہ" کے نام سے پُردرد استغاثوں کا نہایت ایمان افروز انتخاب بارگاہ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جسے قبولیت کا شرف نصیب ہوا۔

"اغثنی یا رسول اللہ" ایک تحریک کی صورت میں سامنے آئی، زندگی بھر توجہ نہ کرنے والے شاعر "یا رسول اللہ" ردیف پر طبع آزمائی کرنے لگے۔ پندرھویں صدی ہجری کے آغاز میں یہ کتاب نعتیہ ادب کی تمہید ثابت ہوئی۔ اس کے صوری و معنوی محاسن نے نعت گو شعراء کو اتنا متاثر کیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے مارکیٹ نعتیہ کتابوں کا مرقع بن گئی۔

"اغثنی یا رسول اللہ" کا تازہ ایڈیشن تنظیم نوجوانانِ حزب المصطفٰے کو شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، اراکین ان مقبول ترین استغاثوں کو آرزوں کا جامہ پہنا کر بارگاہِ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں پیش کر رہے ہیں، امید ہے کہ اس طرح ہماری التجائیں بر آئیں گی اور اس تنظیم کے ہر رُکن کو دارین کی کامیابی و کامرانی سے نوازا جائے گا۔ فقط

محمد الیاس

ناظم تنظیم نوجوانانِ حزب المصطفٰے

کوٹلی پیر عبدالرحمٰن، لاہور ۹

Marfat.com

1027

شوقِ گفتارِ دلِ مہجور

ستمبر ۱۹۷۰ء کی ایک رات مجھے پہلی مرتبہ "اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ" کی ترتیب کا خیال پیدا ہوا، جب کہ حضرت عارف باللہ مولانا عبدالرحمٰن جامی، زبدۃ العارفین حضرت سیّد علی حسین شاہ اشرفی کچھوچھوی اور مجدّد مأتہ حاضرہ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمہم اللہ تعالےٰ کے عاشقانہ کلام سے محظوظ ہو کر اپنی زندگی کے تار و پود کو درست کر رہا تھا، کہ نیند نے آلیا، نبی کریم صلیّ اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی مدح و ستائش نے اپنا اثر دکھایا، مدینہ طیبّہ کی حاضری اور گنبدِ خضریٰ کی زیارت کے لیئے بے تابانہ تہجّد کے وقت اٹھا، وضو کیا اور مسجد کا ایک گوشہ سنبھالا۔ بلب آف کر دئے اور اندھیرے میں اپنی خطاؤں کی معافی مانگنے کے ساتھ ساتھ بارگاہِ رسالت مآب صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کی حاضری کے لئے اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا رہا، زبانی جمع خرچ کے سوا میرے پاس ہی کیا تھا۔ نہ مال نہ اعمال۔ ناکارۂ خلائق سوائے آرزوؤں اور التجاؤں کے اور رکھتا بھی کیا تھا، آنکھیں تمنائے دید لیے اپنا کام کر رہی تھیں، دل حسرتوں کی مالا جپ رہا تھا۔

اسی اثناء میں دور سے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ کی ایمان افروز آواز سنائی

Marfat.com

دی۔ ان کلمات میں ایسی شیرینی اور کشش محسوس ہوئی جو بیان سے باہر ہے۔ کانوں سے اس آواز کا ٹکرانا تھا کہ میری زبان نے بھی انہی کلمات کا وظیفہ شروع کر دیا۔ اذان ہوئی اور یہ پیاری پیاری صدا فضا میں تحلیل ہوتی ہوتی روح تڑپا گئی۔ ان کیف آور لمحات میں سیّدالانبیاء صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حضرت جامی کا پیام گنگنانے لگا۔

نسیما جانبِ بطحا گزر کن | ز احوالم محمدؐ را خبر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمد | زِ روئے لطف سوئے من نظر کن
ببر ایں جانِ مشتاقم در آنجا | نثارِ روضۂ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش | خدایا ایں کرم بارِ دگر کن

ابھی اس معروضہ سے دل نہیں بھرا تھا کہ حضرت اشرفی علیہ الرحمۃ کا استغاثہ زباں پر جاری ہو گیا۔

دل پہ غم نے پھر لگایا زخم کاری یارسول | درد میں اب حد سے گزری بیقراری یارسول
ہائے خواہش ہی مرے دل کو مدینے کی رہی | کٹ گئی حسرت میں اپنی عمر ساری یارسول
آپکی فرقت خزاں ہے نخلِ دل کے واسطے | آپ کا دیدار ہے فصلِ بہاری یارسول
قافلے ہر سال جاتے ہیں مدینہ کی طرف | میری کب آئیگی واں جانے کی باری یارسول
دل میں ہے شوقِ زیارت کیا کروں مجبور ہوں | رات دن کرتا ہوں غم میں آہ وزاری یارسول
اب مریضِ عشق پر اپنے کرم فرمائیے | ہجر میں کب تک کروں میں اشکباری یارسول
اشرفی شوقِ زیارت سے تڑپتا ہے مدام | صدمۂ ہجراں سے ہے اب جاں نماری یارسول

اس استغاثہ کے ساتھ ہی حجِ کعبہ اور زیارت مدینۃ الرسول کے لیے التجا کی۔ معاً سکون قلب نصیب ہوا اور میرے دل میں یہ بات

پختہ ہوتی چلی گئی کہ میری معروضات کو پذیرائی حاصل ہوا چاہتی ہے اتنے میں نمازی آئے اور نماز فجر ادا کی گئی۔ یہ جمعۃ المبارک کا دن تھا اور خطبہ جمعہ کے لیے مجھے ولیسٹ پاکستان ٹینریز جانا تھا وقت پر وہاں پہنچا، حج کعبہ اور زیارت روضۃ الرسول کے فضائل ومناقب موضوع رہا۔ حاضری کے اصول وضوابط، آداب وسلام کے طریقے بتلائے گئے۔ نماز سے فارغ ہونے پر میرے محسن مکرم جناب شیخ محمد گلزار صاحب مینیجر ڈائریکٹر نے اپنے ہاں بلایا اور یہ مژدہ جانفزا سنایا۔

"میرا دل چاہتا ہے تمہیں حج کرایا جائے؟ ادھر موصوف اپنے جذبات کا انتہائی عقیدت سے اظہار کرتے جا رہے تھے اور ادھر میری آنکھیں فرطِ مسرّت سے نمناک ہو رہی تھیں۔ آخر ایسا کیوں نہ ہوتا۔ انھیں اپنا مطلوب ملا چاہتا تھا۔ جس کی دید کی حسرت لیے رات بھر بہتی رہی تھیں۔ اس بشارتِ عظمٰی پر میں نے اپنے جذبات کو پوری طرح قابو میں رکھتے ہوئے عرض کیا۔ محترم اس سعادت سے انکار کیسے ہو، البتہ والدہ ماجدہ کی اجازت پر چھوڑتا ہوں۔ موصوف نے محبت بھرے جذبات میں فرمایا۔ درست ہے۔

القصہ والدہ ماجدہ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا تمام ماجرا کہہ سنایا، اجازت عطا ہوئی اور درخواست گزار دی۔ ۹ نومبر ۱۹۷۲ء جمعرات عید الفطر کے دوسرے روز گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے منظوری کے کاغذات ملے۔ پڑھنے پر معلوم ہوا کہ یہی تاریخ حاجی کیمپ کراچی میں حاضری کی ہے اور ۱۳/۱۱/۷۲ کو ہمارا جہاز سفینۂ حجاج

حجازِ مقدس روانہ ہونے والا ہے۔ بظاہر کوئی صورت نہیں تھی کہ ہم اس جہاز پر عازمِ مدینہ منوّرہ ہوتے بناءً علیہ بارگاہِ رسالت مآب صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم میں استغاثہ عرض کرنے لگا۔

یا رسول اللہ انظر حالنا   یا حبیب اللہ اسمع قالنا

اِنّنیِ فی بحرِ غمٍ مغرق   خذیدی سہل لنا اشکالنا

استغاثہ عرض کرنے کے بعد اپنے رفقاء کو اطلاع دی۔ جنہیں شیخ حاجی محمد حسین صاحب بانی فردوس ٹینریز فیکٹری کی طرف سے حج پر بھیج رہے تھے آمدورفت کا تمام خرچ اور باتنخواہ رخصت تھی راقم السطور کو بھی فیکٹری نے اس عرصہ کا مکمل وظیفہ دیا۔ رفقاء کے ساتھ فوراً تیاری کی۔ جمعۃ المبارک ۱۰/۱۱/۷۲ کو بذریعہ خیبر میل روانہ ہوئے ۱۱/۱۱/۷۲ بروز ہفتہ کراچی حاجی کیمپ پہنچتے ہی معلّم کمال ناصر سے ملے۔ تمام کاغذات کے ساتھ حالات و کوائف بتلائے۔ نہ ٹیکے لگوائے تھے اور نہ ہی بین الاقوامی ہیلتھ سرٹیفکیٹ ہی ہمارے پاس تھے جن کی اس سفر میں قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے۔ پیر کو ہمارا جہاز روانہ ہونے والا تھا۔ ہماری حالت انتہائی قابلِ رحم تھی مگر اس اندھیر نگری میں کون رحم کرتا۔ یہاں نفسی نفسی کا منظر تھا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا، مطمئن رہیے، اللہ تعالےٰ جل و علیٰ اور اس کے حبیب رحمۃ للعالمین صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے فضل و کرم پر بھروسہ رکھیں ہماری حاضری ہو گی اور انشاء اللہ ضرور ہو گی۔

پیر کی رات انتہائی بیقراری کے عالم میں گذر رہی تھی۔ بندہ

Marfat.com

اعترافِ خطا کے ساتھ ساتھ نبیٔ کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے بارگاہِ رب العالمین میں منظوری کی دعائیں کرتا رہا۔ میری طرح نہ جانے کتنے ہی زائرین حرمین شریف باچشم نم اپنے رب کے حضور التجائیں کرتے رہے۔ چنانچہ جب پیر کی صبح نے طلوع کیا تو اعلان ہوا سفینہ حجاج ۱۶ ؍؍ کو روانہ ہوگا، البتہ جن کی عمر پچاس برس سے کم ہے وہ نہیں جا سکیں گے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ہمارے حواس اڑ گئے۔ میرے تین ساتھی حاجی محمد بشیر، حاجی محمد اسلم، حاجی محمد طفیل صاحبان کی عمریں بھی میری طرح بہت کم تھیں۔ ہمارے ایک بزرگ ساتھی حاجی محمد اسمٰعیل صاحب اس اعلان پر صحیح اترتے تھے مگر موصوف کو قدم قدم پر سہاروں کی ضرورت تھی۔ وہ بھی گھبرا اٹھے۔ یوں بھی ابھی تک ہمارے کاغذات کی پوزیشن واضح نہیں ہو رہی تھی، ۱۶ر نومبر کا انتظار ہونے لگا۔

رفقاء نے یہ دن کراچی کی سیر اور ضروری اشیاء کی خرید کے لیے غنیمت سمجھے۔ یہاں میرے کافی شناسا موجود تھے۔ میں نے ان سے ملاقات کی ٹھانی۔ میرے قدیمی رفیق اور کرم فرما جناب الشاہ صوفی عبدالوہاب صاحب زاہد چشتی نیو کراچی قیام فرما تھے، پہلے پہل ان کے درِ دولت پہ حاضری ہوئی، مگر ملاقات نہ ہو سکی، حاجی کیمپ کا پتہ گھر دیتے ہوئے واپس پہنچا۔ دوسرے روز موصوف حاجی کیمپ تشریف لائے۔ باتیں ہوئیں اور خوب ہوئیں۔ حضرت مولانا الحاج ضیا القادری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

کی یاد تازہ ہوگئی میں نے اس عاشقِ رسول کے مزار پر حاضری کی خواہش ظاہر کی مگر پوری نہ ہو سکی۔ زاہد صاحب کے اصرار پر ان کے گھر کا رستہ لیا۔ کراچی کینٹ رکے، ایک ہوٹل کی دیوار پر ہمارے معلم کمال ناصر کا بیج لہرا رہا تھا، زاہد صاحب نے کہا دیکھئے تمہارے معلم صاحب یہیں قیام پذیر ہیں۔ میری نظر اس دیوار پر تھی کہ دل کی بات زبان پر آگئی اور زاہد صاحب سے کہا چلتے چلتے ذرا معلم صاحب سے مزید معلومات لیتے جائیں تھوڑی دیر کے بعد ہم معلم کے پاس تھے وہاں مردان کے حاجی صاحب اپنے کاغذات اور بینک کی رسیدیں دکھا رہے تھے، میں نے سوالیہ انداز میں پوچھا کیا ان کی بھی ضرورت ہے؟ معلّم نے کہا کیوں نہیں! اگر بینک کی رسیدیں نہ ہوئیں تو حج پر نہیں جا سکتے۔ یہ سنتے ہی میرے پاؤں سے زمین نکل گئی حیرانگی کے عالم میں میری اضطرابی کیفیت کو حضرت زاہد چشتی نے محسوس فرماتے ہوئے کہا تمہاری رسیدیں تو موجود ہیں؟ جواباً کہا میری رسیدیں تو پاس ہیں مگر میرے رفقاء تو فردوس ٹینریز مریدکے ہی چھوڑ آئے ہیں۔ اب ہو ہی کیا سکتا تھا، کراچی کینٹ سے ہی واپس ہوئے۔ مگر میرے ساتھی تو اس ناگہانی حادثہ سے بے خبر سیر و سیاحت کے مزے لوٹنے شہر جا چکے تھے، سارا دن ان کا منتظر رہا۔ ۹ بجے شب ان کی واپسی ہوئی تمام ماجرا کہہ سنایا سفینۂ حجاج کی روانگی میں صرف ایک دن کا وقفہ تھا۔ کرتے بھی تو کیا۔ الغرض اللہ کا نام لیا اور حاجی محمد اسلم صاحب کو تیار

Marfat.com

کر کے ۱۰ بجے شب گاڑی پر لاہور کے لیے بٹھایا۔ ادھر فردوس ٹینریز کراچی آفس پہنچا وہاں سے فون پر مریدکے فیکٹری میں رابطہ قائم کیا، لطف کی بات ہے۔ کہ رسیدیں جناب گوہرالرحمٰن قادری یوسفی صدر انجمن رضائے حبیب کے ہاں محفوظ تھیں اور موصوف عید منانے اپنے وطن منگلور نزد ایبٹ آباد تشریف لے جا چکے تھے صوفی محمد شریف صاحب سے فون پر تمام حالات و کوائف بیان کیے اور حاجی محمد اسلم کی واپسی کی اطلاع دی، موصوف نے کہا ملک صاحب تو ابھی تک تشریف نہیں لائے تاہم رسیدوں کا حصول ممکن ہے مطمئن رہیے۔ کراچی آفس کے منیجر نے از راہ ترحم کہا۔ ہم بذریعہ ہوائی جہاز آج ہی رسیدیں منگوا سکتے ہیں۔ مگر مجھے یہ تکلیف مالا یطاق نظر آئی حاجی محمد اسلم صاحب گاڑی پر سوار ہوئے، میں نے اپنا وظیفہ حسب معمول پڑھنا شروع کیا

یا رسول اللہؐ انظر حالنا ۔ یا حبیب اللہؐ اسمع قالنا
اننا فی بحر غم مغرق ۔ خذیدی سہل لنا اشکالنا

اسی اثناء میں راقم الحروف نے اپنے ساتھیوں سے گیارھویں شریف کا پروگرام بنایا۔ کبھی کبھی یہ مشہور استغاثہ زبان پر آجاتا ہے

امداد کن امداد کن ۔ از رنج و غم آزاد کن
در دین و دنیا شاد کن ۔ یا غوث اعظم دستگیر

۱۵/۲ کی شام کو حاجی محمد اسلم صاحب ہمیں دوبارہ

Marfat.com

آملے تو ہم نے گیارھویں شریف کا اہتمام کیا۔ حاجی کیمپ میں اپنی نوعیت کی یہ واحد تقریب تھی جو منائی گئی۔ خوب رونق ہوئی احباؤ رفقاء نیز زائرین حرمین شریفین کی شرکت سے اس محفل کی شان دوبالا ہو گئی۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ کا معمّہ ابھی حل طلب تھا۔ مگر بینک کی رسیدیں پا کر ہم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا بحمدہٖ تعالےٰ یہ رات سکون و اطمینان سے بسر ہوئی ۱۶/۲ کا آفتاب طلوع ہوا تو اکثر چہرے ہشاش بشاش نظر آئے، مگر بعض پر مایوسی کی کیفیت نمایاں تھی۔ ناچیز بے تابانہ ادھر ادھر کاغذات کی تکمیل کا مژدہ سننے کے لیے معلم صاحب کے پیچھے دوڑ رہا تھا کہ ہنگامی طور پر اعلان ہوا۔ سفینہ حجاج کا پروگرام پھر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

حقیقت ہے کہ اس اعلان کے نشر ہوتے ہی ہماری جان میں جان آگئی، مجھے تو رہ رہ کر یہی خیال آ رہا تھا کہ یہ جہاز محض ہمارے لیے ہی ملتوی ہو رہا ہے۔ اس پر میں نے اپنے رفیقانِ سفر سے محفلِ میلاد النبی کے انعقاد کا پروگرام وضع کیا اور کراچی میں مقیم اپنے احباء و رفقاء کو بھی دعوت دی۔ چنانچہ حاجی کیمپ کمرہ ۲ میں بعد نماز عشاء تلاوت قرآن کریم سے محفل میلاد کا آغاز ہوا۔ اس اچانک تقریب نے زائرین حرم کو ایک تازہ ولولہ بخشا، محفل کی صدارت مردان کی ایک صاحبِ علم و فضل شخصیت نے فرمائی جو ہماری طرح منزلِ عشق کے ایک راہی تھے۔ پیرانہ سالی

Marfat.com

کے باوجود ان کا حسن و جمال خوب تھا، نعت خوانی کے وقت ان کی حالت قابلِ دید تھی اشکبار آنکھیں، حالتِ وجد میں اغثنی یارسول اللہ، اغثنی یارسول اللہ سے محفل کو خوب گرما رہے تھے ایک بجے تک یہ نورانی سلسلہ جاری رہا صلوٰۃ و سلام کے ساتھ ہی سفر مقدس کی کامیابی کے لیے دعائیں ہوئیں، استغاثے پیش کیے گئے۔ تبرک تقسیم ہوا۔ اور ہر ایک نے اپنی اپنی راہ لی۔ صبح ہی صبح ہمارے معلم کمال ناصر نے بکمالِ شفقت کاغذات کی تکمیل کا مژدہ سنایا۔ پھر ۲۳ر نومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعۃ المبارک ہمارا جہاز منزلِ جاناں کی طرف رواں تھا۔

اس سفرِ مقدس میں مجھے بار بار اکابرِ امت کے استغاثے جمع کرنے کا خیال آیا۔ اس وقت تو یہ خیال یقین کی صورت میں بدل گیا جب مدینہ طیبہ بارگاہِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں حاضری کی نعمتِ عظمیٰ سے سرفراز ہوا۔ مدت کی آرزوئیں پوری ہوئیں۔ التجاؤں نے قبولیت کا جامہ پہنا حسرتوں کی شمع روشن ہوئی۔ دعاؤں کا سہاگ چمکا، معروضات کی دنیا میں بہار آئی۔ یہ خطاکار بارگاہِ کریم میں حاضر تھا۔ لیکن اب حالت عجیب تھی، زبان گنگ۔ لب خاموش، سخن کے دروازے کھلے، مگر یارہ سوال نہیں۔ الفاظ و معانی کی دنیا ختم ہو کر رہ گئی، کچھ بھی یاد نہ رہا صرف اعترافِ خطا کے ساتھ ہونٹوں کو جنبش ہوئی تو یوں:

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اسکے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

باب مجیدی کے پاس ہی قطب الوقت، خلیفۂ اعلیٰحضرت، محافظِ ناموسِ اہل سنّت، حضرت مولانا الحاج محمد ضیاء الدین احمد قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا درِ دولت ہے۔ نصف صدی سے زائد مدّت ہو رہی ہے بارگاہِ رسالت مآب صلیّ اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم میں حاضر ہیں ایک عرصہ سے زمانہ ان کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہا ہے۔ ان کی خدمت اقدس میں نیازمند حاضر تھا۔ عاشقِ رسول کریم، یگانۂ روزگار، بحر العلوم حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکرِ خیر شروع ہوا۔ حضرت فرمانے لگے ایک دفعہ سلطان عبدالحمید نے مدینہ منوّرہ کے گورنر بصری پاشا کو علامہ یوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر بصری پاشا علامہ کا انتہائی معتقد تھا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلطان کا حکمنامہ پیش کیا علامہ یوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے۔ سَمِعْتُ وَ قَرَأْتُ وَ اَطَعْتُ۔ میں نے سنا، پڑھا اور اطاعت کی۔ گورنر بصری پاشا عرض کرنے لگا! حضرت گرفتاری تو ایک بہانہ ہے۔ گورنر ہاؤس تشریف لائیے۔ آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہوں گے۔ اسی بہانے ہی مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے گا۔ جو علماء و فضلا اور مشائخ آپ سے ملاقات کے لیے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے۔ آپ کے عقیدتمندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کھلے رہیں گے آپ کا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سلطان کے حکم کی تعمیل کے لیے ایک حیلہ ہے۔ حضرت علامہ یوسف نبہانی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ہمعصر علماء و مشائخ کے ان کے

ساتھ گہرے مراسم تھے۔ ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی۔ خاص و عام سراپا احتجاج بن گئے۔ مگر علامہ یوسف نبھانی بالکل مطمئن، گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا۔ پھر بھی علماء و زعماء ملت نے ملاقات کے دوران علامہ سے کہا اگر اجازت فرمائیں تو ہم آپ کی رہائی کے لیے سلطان سے اپیل کرتے ہیں۔ علامہ نے فرمایا اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سلطانِ وقت کی بجائے سلطانِ کونین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں صلوٰۃ وسلام کے ساتھ یوں استغاثہ عرض کریں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت قطب الوقت نے فرمایا ہم نے ابھی تین دن تک ہی اس درود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سلطان عبدالحمید کا گورنر بصری پاشا کو پیغام ملا۔ حضرت الشیخ یوسف النبھانی کو باعزت بری کر دیا جائے۔ چنانچہ آپ کو گرفتاری کے تیسرے ہی دن بصد ادب و احترام بری کر دیا گیا۔

جب یہ واقعہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری رضوی مدظلہٗ سے سنا تو میرا ذہن پھر ادھر منتقل ہوا کہ ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں روح پرور اور کیف آور استغاثے درج ہوں اور مستغیثین کی ایک مقدس جماعت کا دامن تھامے بارگاہِ رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش کرنے کی سعادت

Marfat.com

حاصل کروں۔

جب حج و زیارت کی سعادت سے بہرہ ور ہو کر واپس وطن پہنچا تو اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی طرح ڈالتے ہوئے "اغثنی یا رسول اللہ" کی بسم اللہ کر دی کام آہستہ آہستہ جاری تھا کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء شروع ہو گئی۔ اس تحریک میں تمام مکتبۂ فکر کے علماء نے مشترکہ پروگرام وضع کیا۔ جگہ جگہ اتحاد بین المسلمین کی شمعیں روشن ہوئیں۔ ایک ہی پلیٹ فارم پر گورے کالے قطار اندر قطار نظر آنے لگے، سنّی، شیعہ، دیوبندی، وہابی، قادیانی کذّاب کے مشن کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی آواز بلند کر رہے تھے۔ یقین جانیئے اس وقت دل باغ باغ ہو جاتا تھا جب تمام مکتبۂ فکر علماء کی موجودگی میں نعرہ ہائے تکبیر و رسالت سے فضا گونج اٹھتی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ نعرۂ رسالت، نبی کریم صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلمّ کے خاتم النبیّین ہونے پر ایسی ناقابلِ شکست دلیل ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ حضور پر نور خاتم المرسلین صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلمّ کا یہ ایک ایسا زندہ معجزہ ہے جس نے حق و باطل کے درمیان امتیازی لکیر کھینچ دی ہے جھوٹے مدعیانِ نبوّت اس کی حقانیت کے سامنے ایک لمحہ بھی نہیں ٹھہر سکتے یہ نعرہ ہر متنبیّ اور اس کے حواریّن کے لیے پیغامِ موت ہے۔ نعرۂ رسالت حضور سیّد عالم صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلمّ کی خصوصیات میں سے ہے۔ اس کو اللہ تعالےٰ نے ایسا دوام بخشا کہ چودہ صدیوں سے دنیا کے

Marfat.com

گوشے گوشے میں گونج رہا ہے اور گونجتا رہے گا۔ میرا تو ایمان ہے کہ جو اس نعرہ کا منکر ہے وہ حقیقتاً نبی کریم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلّم کے آخری نبی ہونے پر یقین نہیں رکھتا۔ ذکرِ مصطفٰی (نعرۂ رسالت) صلّی اللہ تعالے علیہ وسلّم کو منکرین ختم نبوّت لاکھ گھٹائیں مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہ عروج وکمال مخلوق کا ودلیعت کردہ نہیں یہ خالق کا عطیّہ ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (القرآن) جَعَلْتُكَ ذِكْرًا مِّنْ ذِكْرِي اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِي،

(احادیث قدسی)

جب کہ بڑھائے تجھے اللہ تعالےٰ تیرا — تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے گا

خسروا عرش پہ بھی اڑتا ہے پھریرا تیرا — فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں

الغصہ اسی طرح کئی اور واقعات میرے اس مشن کی تکمیل کا باعث بنے جن کا اظہار طوالت کے خوف سے ممکن نہیں رہا معاملہ ندأو خطاب یا توسّل و استغاثہ کے جواز و عدمِ جواز کا تو اس پر ارادہ تھا کہ صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین، آئمہ مجتہدین محدّثین ومفسّرین، اولیاء و مشائخ عظام، علمأ کرام کے ارشادات پیش کرتا، اس لیئے انہی الفاظ پر اکتفا کرتا ہوا اپنے ان محسنین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے "اغثنی یارسول اللہ" کی تکمیل میں میری کسی بھی طرح معاونت فرمائی۔ دعا ہے مولیٰ تعالےٰ اس ترتیب کو شرفِ قبولیت بخشے اور حضور پرنور سیّد عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ بے کس پناہ میں ہمارے استغاثے قبول ہوں

مستغیث
محمد منشا تابش قصوری
بیر۔ ۳۰۔ دسمبر ۱۹۷۵ء ۲۸۔ ذوالحجۃ المبارک ۱۳۹۵ھ

Marfat.com

أغثني يا رسول الله
صلى الله عليه وسلم

حبيبي حبي محبوبي أغثني يا رسول الله
مجيبي حبي مطلوبي أغثني يا رسول الله

عبيدك في الرزايا والمراضا مستغيث يا رسول الله
طبيبي طبي مصحوبي أغثني يا رسول الله

فداك إخوتي أمي أبي أبنائي أحبابي
ودادي ودي مرغوبي أغثني يا رسول الله

تراني يا حبيب القلب قد كادتني أعدائي
فرد الكيد عما بي أغثني يا رسول الله

تراهم يا حبيب الحق يسعون لإفنائي
لإيذائي وإتعابي أغثني يا رسول الله

ترى كم شر أعدائي تداعيهم لإفزاعي
تراكهم لإرهابي أغثني يا رسول الله

غياثي غوثي المولى مغيثي غيثي الملجا
معيني منّي إحسابي أغثني يا رسول الله

عزيز عليك عنتي فانظرني يا شفيعي
قد كثرت ذنوبي أغثني يا رسول الله

إلى كم يستغيث نورك يا محبوب ربي
أغيثن بكتابي أغثني يا رسول الله

صلى الله عليك وسلم

فقیہ اعظم مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ النعیمی القادری

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تجلی نور حبک فی فؤادی یا رسول اللہ — وحبک اصل ایمان العباد یا رسول اللہ

وما بی من الی الا بفضلک یا رسول اللہ — فخذ لی خذ بیدی یوم التنادی یا رسول اللہ

غریب لیس لی احد سواک یا رسول اللہ — فادرک عبدک العاصی المنادی یا رسول اللہ

لدیغ خائف لم یبق لی راق ولا واق — سوی تریاق نظرک ذی لرشاد یا رسول اللہ

تحیر شر حسادی تعدی کید اعدائی — اغثنی واکفنی شر الاعادی یا رسول اللہ

اضئ قلبی وطهره وسعه وایده — وثبته علی سبل السداد یا رسول اللہ

وصیرنی ضیاء من ضیائک یا رسول اللہ — وارنی طیبة راس البلاد یا رسول اللہ

زیارة خدک خیر من الدنیا وما فیها — ورؤیة قدک عین الایادی یا رسول اللہ

فشرفنی بها فی رحلة الدنیا وفی الاخری — یکن لی کل حین خیر زادی یا رسول اللہ

تفکر وصفک فخری تذکر نعتک ذخری
اعذنی ان اهیم بکل واد یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا ابوالضیا محمد باقر ضیاء النوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اغثنی یا رسول اللہ

صلیّ اللہ علیک وسلّم

اغثنی یا رسول اللہ　　بدنیای و بالعقبیٰ
وارشدنی الی التقویٰ　　واوصلنی الیٰ المولیٰ
اغثنی یا رسول اللہ

فانت النور فی ازل　　عظیم الشان فی رسل
جمیل الخلق فی عمل　　سراج الحق فی الجدویٰ
اغثنی یا رسول اللہ

امام سیّد اعلیٰ　　و ہادٍ کامل التقیٰ
و حق جیّد ازکی　　بشان الایۃ الکبریٰ
اغثنی یا رسول اللہ

وکیل العصر والکافی　　بغم النافع الشافی
وعن اعدائک العافی　　من الذلّات والطغویٰ
اغثنی یا رسول اللہ

انّی عبدک العاصی　　حقیر النّاس والاسیٰ
وانت القاسم الساقی　　کئوس العشق و التقویٰ
اغثنی یا رسول اللہ

انا المسکین فی مال　　اسیر النّفس فی حال
ضعیف الفکر فی قال　　و فی خیر انا الادنیٰ
اغثنی یا رسول اللہ

رفیق عصر نقصان　　غریق بحر عصیان
حریق نار ہجران　　حقیق الجود والرحمیٰ
اغثنی یا رسول اللہ

انا المشتاق والجانی　　امین العشق والفانی
ہزیم النفس والعانی　　و انّی غافل المحیا
اغثنی یا رسول اللہ
صلیّ اللہ علیک وسلّم

جناب سید نقوی صاحب

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

سراپا ہوں جہانِ غم اغثنی یارسول اللہ
ہے نظمِ زندگی برہم اغثنی یارسول اللہ

مصائب روز افزوں ہیں، دل وجان وجگر خوں ہیں
تمناؤں میں ہے ماتم اغثنی یارسول اللہ

وفا کی آزمائش ہے، بلاؤں کی نمائش ہے
ہے صبحِ زیست شامِ غم اغثنی یارسول اللہ

ضعیف و زار وبیکس ہوں غلامِ بابِ اقدس ہیں
نظر ہے آپ پر ہر دم اغثنی یارسول اللہ

دلِ غم آشنا ہے مضطرب آفاتِ پیہم ہے
نہیں اپنا کوئی ہمدم اغثنی یارسول اللہ

ثناخواں آپ کا مداح ہوں سرکارِ والا کا
مجھے یہ فخر ہے کیا کم اغثنی یارسول اللہ

مصیبت میں حضورؐ اس نعت گو کی لاج رکھ لینا
ہے یہ وقفِ غمِ پیہم اغثنی یارسول اللہ

زجوشِ غم لبِ فریاد تا کہ میکشد نالہ
اغثنی رحمتِ عالم اغثنی یارسول اللہ

ضیا کی ناتواں آواز سن لبیک فرمادے
مٹا یہ کاوشِ پیہم اغثنی یارسول اللہ

حضرت مولانا ضیاء القادری

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یارسول اللہ
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یارسول اللہ

کرو رُوئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یارسول اللہ

خدا عاشق تمھارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کسی کا سناؤ یارسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو، ہوں تمھارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یارسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم وعصیاں پر نہ جاؤ یارسول اللہ

جہازِ امت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ

حبیبِ کبریا ہو تم، امام الانبیاء ہو تم
ہمیں بہرِ خدا حق سے ملاؤ یارسول اللہ

اگرچہ ہوں نہ لایق واں کی پر اُمید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینہ میں بلاؤ یارسول اللہ

پھنسا کر اپنے دامِ عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قیدِ دوعالم سے چھڑاؤ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

Marfat.com

التجئ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

خیالِ غیر کو دل سے مٹا دو یارسول اللہ
خرد کو اپنا دیوانہ بنا دو یارسول اللہ

تجلّی طور پر جس نور کی دیکھی تھی موسےؑ نے
ہمیں بھی اک جھلک اس کی دکھا دو یارسول اللہ

علیؓ آگاہ جس سے ہو کے بابِ علم کہلائے
وہ رازِ عشق ہم کو بھی بتا دو یارسول اللہ

حسین ابنِ علی کے صبر نے جس کے مزے لوٹے
ہمیں بھی اس بلا کا حوصلہ دو یارسول اللہ

تمنّا ہے محبت کو لقائے غوثِ اعظم کی
اسے بغداد کا رستہ دکھا دو یارسول اللہ

گرفتارانِ باطل ہیں طلب ہے حق نمائی کی
ہمیں عبدالصمد سا رہنما دو یارسول اللہ

غرض حسرت کو وہ ئاب و عبدِ رزاقینؒ والی سے
ملا کر مرتبہ انوار کا دو ! یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا حسرت موہانی

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

پڑی ہے کشمکش میں جاں! محمد یا رسول اللہ
مری مشکل بھی ہو آساں محمد یا رسول اللہ

کٹھن ہے راہ، منزل دور، نادیدہ مسافر ہوں
ہے ڈر بھٹکا نہ دے شیطاں،!! محمد یا رسول اللہ

تپِ دوری سے جلتا ہے جگر، اور جان جاتی ہے
دکھا دو چہرۂ تاباں محمد یا رسول اللہ

حسابِ روزِ محشر میں ٹھہرنا سخت مشکل ہے
اسی غم میں ہوں میں نالاں!! محمد یا رسول اللہ

جیئوں دنیا میں جب تک میں رہوں ذکرِ الٰہی میں
اٹھوں دنیا سے با ایماں محمد یا رسول اللہ

حبیبِ بے نوا کو بھی مدینہ میں بلا لیجے
ہوں پورے اس کے بھی ارماں محمد یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم مولانا محمد حبیب الرحمٰن قادری بدایونی

58763

Marfat.com

العشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے عشقِ جنوں پرور عطا ہو یا رسول اللہ
تمہارا غم انیسِ بے نوا ہو یا رسول اللہ

تری ذاتِ گرامی وجہِ تکمیل دو عالم ہے
تمہی مقصودِ شانِ کبریا ہو یا رسول اللہ

جہاں میں آئے ہو تم رحمۃ للعالمیں ہو کر
ہمیں کیا غم کہ محبوبِ خدا ہو یا رسول اللہ

جو تم چاہو تو پل بھر میں مری بگڑی سنور جائے
تمھیں بے آسروں کے آسرا ہو یا رسول اللہ

رُخِ زیبا سے تیرے چاند، سُورج نے ضیا پائی
سراپا نورِ حق ہو، حق نما ہو، یا رسول اللہ

سلام اپنے غلاموں کا باکرام و عطا سُن لو
ہمارے حال سے تم آشنا ہو یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر سیفی پہ بھی فرمائیے آقا
تمھیں ہر بے نوا کے ہمنوا ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

نثار احمد سیفی

Marfat.com

اعشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نثار اپنے دل و جاں ہیں یا رسول اللہ
کہ آپ حاصل ایماں ہیں یا رسول اللہ

ہمیں یہ ناز کہ ہم آپ کے غلام ہوئے
زہے شرف کہ مسلماں ہیں یا رسول اللہ

جھکی ہوئی ہیں جبینیں اس اعتراف کے ساتھ
کہ آپ خواجۂ گیہاں ہیں یا رسول اللہ

ہمیں کشاکشِ محشر سے واسطہ کیا ہے
ہمارے آپ نگہباں ہیں یا رسول اللہ

یہ کیا ستم ہے کہ بادہ کشانِ یوم اَلست
بہت دلوں سے پریشاں ہیں یا رسول اللہ

نہیں کلام کہ دو نو جہاں ہیں حلقہ بگوش
کہ آپ سرورِ دَوراں ہیں یا رسول اللہ

بہ فیضِ رومی و جامی و قدسی و خسرو
ہم ایسے لوگ غزل خواں ہیں یا رسول اللہ

آغا شورش کاشمیری

Marfat.com

نعتِ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تمہی ہو باعثِ تسکینِ عالم یا رسول اللہ
اُڑے گا حشر تک تیرا ہی پرچم یا رسول اللہ

کلام اللہ کی تفسیر ہر ارشاد ہے تیرا
عطا تجھ کو ہُوا ہے دینِ محکم یا رسول اللہ

شرف انسانیت کو جس نے بخشا، ذات ہے تیری
تو ہے شمعِ ہُدیٰ، خُلقِ مجسّم یا رسول اللہ

گنہگارانِ اُمّت پر ہو رحمت کی نظر آقا
کھڑے ہیں سب کے سب بادیدۂ نم یا رسول اللہ

تری سرکار ہے سرکارِ عالی یا نبی اللہ
ترا دربار ہے دربارِ اعظم یا رسول اللہ

ترے خُدّام ہوں گے حشر کے دن تیرے سائے میں
ترے خدّام کو محشر کا کیا غم یا رسول اللہ

کرم تیرا ہے حافظ پر کہ تیرا ہے ثنا گستر
ترا احسان ہے محبوبِ عالم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — حافظ لدھیانوی

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں تیری راہ کا ذرّہ ہوں یارسول اللہ
تیری نظر سے دمکتا ہوں یارسول اللہ

میں ایک دل ہوں، دھمک جس میں تیری یاد سے ہے
تری طلب میں دھڑکتا ہوں یارسول اللہ

زمینِ شور کا اک بے گیاہ ٹکڑا ہوں
ہوائے شوق سے مہکا ہوں یارسول اللہ

کبھی ادھر سے ترا آبِ رُشد گزرے گا
میں خشک ہی سہی، دریا ہوں یارسول اللہ

مری رفیق تیری رحمتیں برابر ہیں
میں دیکھنے میں اکیلا ہوں یارسول اللہ

حقیر میری نظر میں ہے سطوتِ دُنیا
فقیر تری گلی کا ہوں یارسول اللہ

زرِ قبول سے خالی رہے نہ کاسۂ لب
بس ایک حرفِ تمنّا ہوں یارسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

(حفیظ تائب)

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

تِرے دربار کے جبریل درباں یارسول اللہ
تری سرکار کے خادم ہیں رضواں یارسول اللہ

مصائب دُور ہوں سب مشکلیں آساں ہوں فوراً
پکارے تم کو جب کوئی مسلماں یارسول اللہ

نہ بھُولے ہو نہ بھُولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلِ سنّت تم پہ قرباں یارسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہو جائیں آساں یارسول اللہ

مکان و لامکاں، حور و ملک، عرش و فلک کرُسی
تمہارے ہی لیے یہ سب ساماں یارسول اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین و ایماں یارسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولھا کے جب میدانِ محشر میں
تو اس میں مَیں بنوں تیرا ثناخواں یارسول اللہ

جمیلِ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیلِ حضرتِ احمد رضا خاں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا جمیل احمد قادری بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

کریں کس سے زمانے کی شکایت یارسول اللہ
ہماری زندگی غم کی حکایت یارسول اللہ

کبھی کفّار تک بھی آپ کا دیدار کرتے تھے
ذرا ہم پہ بھی ہو جائے عنایت یارسول اللہ

مقامِ ابتدا جو آپ کا ہے عشق کی راہ میں
وہ ہے انسان کی حدِّ نہایت یارسول اللہ

اسے تو حشر میں بھی کوئی خطرہ اور نہ ڈر ہوگا
جسے ہو آپ کی حاصل حمایت یارسول اللہ

بلاشک وشبہ ہے آپ کی ذاتِ گرامی بھی
خدا کی آیتوں میں ایک آیت یارسول اللہ

نکالا ہے تو طرزِ نعت گوئی تو نے اے خواجہ
بنا ہے شاعروں کی اک روایت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

پروفیسر نذیر احمد خواجہ

Marfat.com

جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یارسول اللہ
پکارا آپ کو جب بھی پکارا یارسول اللہ

ملے گا ہم کو جو کچھ بھی، ملے گا آپ کے در سے
سہارا آپ کا ہے بس سہارا یارسول اللہ

شب یلدا ہے، موجِ غم ہے، طوفانِ حوادث ہے
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یارسول اللہ

جھپکتی ہیں مری آنکھیں نہ مجھ کو نیند آتی ہے
ازل سے ہوں میں مشتاقِ نظارا یارسول اللہ

ابھی تقدیر کا ڈوبا ہوا تارا ابھر آئے
اگر چشمِ کرم کا ہو اشارا یارسول اللہ

اگر مجھ کو لحد میں آپ کا دیدار ہو جائے
تڑپ کر زندہ ہو جاؤں دوبارا یارسول اللہ

وہ اپنے نام لیواؤں پہ کرتے ہیں شہاب احساں
مدد کو آ گئے جس نے پکارا یارسول اللہ

شہاب دہلوی

انتشیٰ یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

بنا دیں کشتِ مسلم کو گلستاں یارسول اللہ
رہِ اسلام ہو جائے بہاراں یارسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بھولے بھٹکے قافلے پر ہو
مسلماں پھر سے بن جائیں مسلماں یارسول اللہ

جہاں میں آپ کے پرتو کی پھر سے روشنی پھیلے
کہ انسانوں سے انساں ہیں پریشاں یارسول اللہ

جلے پھر شمعِ عظمت آپ کی رحمت کے صدقے میں
اندھیرے پھر اجالوں پر ہیں خنداں یارسول اللہ

ہو اونچا پرچم دیں آپ کے قدموں کی حرمت سے
ہو قندیلِ اخوت پھر فروزاں یارسول اللہ

ہوا ایسی چلی ہے اب کے انسانوں کی بستی میں
گناہوں پر نہیں کوئی پریشاں یارسول اللہ

نہ جانے کیوں بڑھے جاتے ہیں انساں ظلمتِ شب میں
بہر سو شمع ایماں ہے فروزاں یارسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بے سہارا پر بھی ہو جائے
کہ ہے اک آپ کا طاہر ثناخواں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

طاہر لاہوری

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

محبت غیر سے میری چھڑا دو، یا رسول اللہ
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو، یا رسول اللہ

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے اس خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

پڑا ہوں قعرِ دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
کنارے لطف سے مجھ کو لگا دو یا رسول اللہ

اندھیری قبر میں مجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
وہاں ہو فضل تیرے سے اجالا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزو دل میں پڑھوں تجھ نام کی تسبیح
کروں کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ

بڑی قسمت ہماری ہے کہ اُمت ہم تمہاری ہیں
بھروسہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ

خدا مجھ کو مدینہ میں جو لے جائے تو بہتر ہے
کہ روضہ جا کے میں دیکھوں تمہارا یا رسول اللہ

(مولانا غلام رسولؒ)

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

کبھی رحمت سے ہو اس طرف پھیرا یارسول اللہ
مجھے ہے نفس اور شیطاں نے گھیرا یارسول اللہ

سیہ کاری و بدکاری کے بادل چھا گئے سر پر
نظر آتا ہے اندھیرا ہی اندھیرا یارسول اللہ

ہے منزل دُور، ہوں مجبور، زادِ راہ سے خالی
نہیں ساتھی کوئی ہمدرد میرا یارسول اللہ

بڑا بے چین ہوں، ظلمت کی چھائی رین ہے سر پر
گر آجاؤ تو ہو جائے سویرا یارسول اللہ

گریباں چاک، سر پہ خاک، خالی ہاتھ بے چارہ
پڑا ہے اب تلک پیچھے لٹیرا یارسول اللہ

اماں پاؤں ستم گاروں سے اور مامون ہو جاؤں
اگر ہو آپ کے در پر بسیرا یارسول اللہ

بہت خوشیاں مناؤں، حمد گاؤں ذاتِ باری کے
اگر کہہ دو فضل بندہ ہے میرا یارسول اللہ

(فضل حسین قادری)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ہر اک شے سے ہے تیرا نام پیارا یا رسول اللہ
مجھے ہر دم فقط تیرا سہارا یا رسول اللہ

میں غرقِ بحرِ عصیاں تھا، گہر بن کر نکل آیا
تری رحمت نے جب مجھ کو پکارا یا رسول اللہ

مرے کہسارِ عصیاں کو بھی خار و خس کی صورت میں
بہا لے جائے گا رحمت کا دھارا یا رسول اللہ

گنہگاروں میں ہیں لیکن ثنا خواں بھی تو ہیں تیرے
بھرم رکھیو سرِ محشر ہمارا یا رسول اللہ

نہیں آتا کبھی قلبی ارادت کے سوا آقا
درودِ پاک پڑھنے کا نظارا یا رسول اللہ

شہِ بطحا کرم فرما مسافر یہ مدینے میں
پہنچ جائے تیری الفت کا مارا یا رسول اللہ

تری الفت کا دم بھرتا ہے رب العالمین خود بھی
تو بِن تیرے کہاں بخشش کا یارا یا رسول اللہ

ترا عبدالغفورؔ [illegible]ا کہتا ہے رو رو کر
نہ عاصی کو بُھلا دینا خدارا یا رسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

پیر عبدالغفور شاہ

Marfat.com

اعشقِ یا رسول اللہ

خدارا کیجیو مشکل کشائی یا رسول اللہ

ازل سے میں تمہارا ہوں فدائی یا رسول اللہ

گناہوں میں دبا ہوں میں، بچانا اپنی رحمت سے

دُہائی یا رسول اللہ، دُہائی یا رسول اللہ

میرے دل کی سیاہی دُور فرماؤ میرے آقا

دو عالم نے چمک تم سے ہے پائی یا رسول اللہ

نہ فکرِ مال و دولت ہے نہ خواہش حُور و جنّت کی

مِرا مطلوب ہے تیری گدائی یا رسول اللہ

تمہارا جو ہوا آقا! خدائی ہو گئی اُس کی

ترا در چھوڑ کر کچھ بن نہ آئی یا رسول اللہ

زمانے کی ہر اک شئے کو دل وجاں سے گرایا ہے

تیری اُلفت رگ و پے میں سمائی یا رسول اللہ

خداوند تعالیٰ کے ہو تم محبوب اے آقا

تمہاری عرشِ اعظم تک رسائی یا رسول اللہ

درِ اقدس کو چھوڑے یہ کہاں سجاد سے ممکن

کلی دل کی یہیں پر مسکرائی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حافظ عبدالحمید سجاد بصیر پوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

پھرا ہوں جستجو میں سب زمانہ یارسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ٹھکانہ یارسول اللہ

جہاں سے نعمتیں تقسیم ہوتی ہیں دو عالم کی
وہ ہے بس آپ ہی کا آستانہ یارسول اللہ

مدینہ پاک کے صدقے مری تقدیر میں لکھ دو
مدینے کی ہوا اور آب و دانہ یارسول اللہ

جدھر دیکھا، اُدھر اس نے زمانہ کر دیا بسمل
بنا تیری نظر کا جو نشانہ یارسول اللہ

نہ ہے اظہار کی قوت، نہ ہے طاقت چھپانے کی
عجب پُر درد ہے میرا فسانہ یارسول اللہ

تمھاری یاد میں روتے تڑپتے رات دن رہنا
یہی ہے میری بخشش کا بہانہ یارسول اللہ

ہیں اُمت پر تری چھائے ہوئے ادبار کے بادل
بچانا یارسول اللہ بچانا یارسول اللہ

بسر قائد کی ساری زندگی ہو آپ کے در پر
گزارش ہے یہی بس عاجزانہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قائد شرقپوری

Marfat.com

امشی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کسی صورت مدینے میں بلا لو یا رسول اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ

شہنشاہوں کے درباروں پہ جمتی ہی نہیں نظریں
مجھے اپنے غلاموں میں بٹھا لو یا رسول اللہ

رہِ ہستی میں چلتا ہوں تو پاؤں ڈگمگاتے ہیں
خدا کے واسطے مجھ کو سنبھالو یا رسول اللہ

بھلے دن کی توقع تھی بہت گھوما ہوں دنیا میں
بُرے دن آ گئے ہیں۔ ان کو ٹالو یا رسول اللہ

نظر سے نور برسے، روح بھی مسرور ہو جائے
سبوئے دل میں ایسی چیز ڈالو یا رسول اللہ

بخاری اور دُنیا کے جھمیلوں میں رہے غلطاں
اسے ان الجھنوں سے خود نکالو یا رسول اللہ

حیات بخاری

تمہیں ہو ذاتِ مولیٰ کے پیارے یارسول اللہ
غریبوں بے سہاروں کے سہارے یارسول اللہ

نہ ہو جس کا زمانے میں کوئی بھی آسرا تکیہ
ہو تم اس کے سہارے، گر پکارے "یارسول اللہ

کلیدیں سب خزانوں کی تمہیں حق نے عطا کر دیں
تمہارے در پہ ہیں سب کے گزارے یارسول اللہ

جسے چاہو عطا کردو، گدائی سے شہنشاہی
سخا و جود کے چلتے ہیں دھارے یارسول اللہ

میسّر حاضری دربار کی بندہ کو ہو جائے
اگر اک بار ہو جائیں اشارے یارسول اللہ

گرفتارِ بلا ہوں پُرخطا، مظلوم یا حضرت
گئے سب لُوٹ بے چارے کے چارے یارسول اللہ

میری کشتی بھنور میں کھا رہی ہے سخت ہچکولے
تمہیں ہوناخدا لادو کنارے یارسول اللہ

بلالو مجھ کو، وقتِ آخری معلوم ہوتا ہے
سفیدی بال ہے کرتی اشارے یارسول اللہ

میں سمجھوں دونوں عالم کی شہنشاہی ملی مجھ کو
جو دیکھوں سبز گنبد کے نظارے یارسول اللہ

حُسین ابن علی کا واسطہ میری خطاؤں پر
نہ جانا، بخشوانا جرم سارے یارسول اللہ

تمہاری ذاتِ اقدس کے سوا اب کون ہے آقا
جو آئے فضل کی بگڑی سنوارے یارسول اللہ

(فضل حُسین قادری)

تمہارے ہیں تمہارے ہیں تمہارے یارسول اللہ
سہارا آپ کا ہیں بے سہارے یارسول اللہ

غمِ فرقت کے ماروں کو ملے دیدار کا جلوہ
بڑے بے چین رہتے ہیں بچارے یارسول اللہ

بھنور میں دور ساحل سے سفینہ ہے تھپیڑوں میں
کرم سے اب لگا دیجئے کنارے یارسول اللہ

وہی لمحات میرے دین و دنیا کا ہیں سرمایہ
تمہاری یاد میں جو بھی گذارے یارسول اللہ

یہ اب معمول سا ہی بن گیا ہے ہم غلاموں کا
جہاں مشکل پڑی مِل کر پُکارے یارسول اللہ

تمہی تسکین دل آرامِ جاں راحت کا ساماں ہو
کبھی مخمور آنکھوں سے اشارے یارسول اللہ

کبھی تو چشمِ رحمت ہم کو بھی سیراب کر دے گی
اسی امید پر ہیں دن گذارے یارسول اللہ

فقیرِ صابری اب دست بستہ عرض کرتے ہیں
سبھی بگڑے بنا دیجے ہمارے یارسول اللہ

Marfat.com

ہمیں دشمن کے نرغے سے بچاؤ یارسول اللہ
ہمارے دل کی دنیا کو بساؤ یارسول اللہ

پھنسی ہے کشتئ امت بھنور میں بے طرح آقا
بفضلِ ایزدی اس کو تراؤ یارسول اللہ

غم و آلام سے مجھ کو شہا آزاد فرماؤ
مجھے اپنی ہی الفت میں گماؤ یارسول اللہ

طفیلِ حضرتِ قرنی، عطا ہو درد کی لذت
مجھے تم جام وحدت آ پلاؤ یارسول اللہ

پڑا ہوں بحرِ عصیاں میں بہت مشکل ہوا بچنا!
طفیلِ شاہِ کلیر آ بچاؤ یارسول اللہ

تمہارا ہی سگِ در ہوں، تمہارا ہی سگِ در ہوں
تم اپنے لطف سے مجھ کو نبھاؤ یارسول اللہ

غم و آلام کا مارا تمہارے در پہ آیا ہوں
طفیلِ برقیؔ[1] دامن میں چھپاؤ یارسول اللہ

غمِ دارین تم کو دوستو سب چھوڑ جائیں گے
ذرا جھومو، پکارو، گنگناؤ یارسول اللہ

تمہیں نے بھولے بھٹکوں کو خدا کی راہ دکھلائی
ہمیں بھی راہ سیدھی پہ چلاؤ یارسول اللہ

درِ سردار[2] احمد کا ظفرؔ جاروب کش خادم
جمالِ حق نما اس کو دکھاؤ یارسول اللہ

(ظفر صابری)

[1] حضرت مولانا ڈاکٹر صوفی حبیب الرحمٰن صاحب برقیؔ [2] محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہٗ

Marfat.com

مدد کیجے شہنشاہِ معظم یارسول اللہ
پریشاں ہیں مسلمانانِ عالم یارسول اللہ

خدا کے واسطے سن لیجیے صدقہ نواسوں کا
گرفتارِ بلا ہیں آجکل ہم یارسول اللہ

ہمارے لب پہ آجاتا ہے جب نعرہ رسالت کا
مخالف قلب پر گرتا ہے ایٹم یارسول اللہ

تمھارا نام لینے سے تمھارا ذکر کرنے پر
شیاطیں ہوگئے ہیں ہم سے برہم یارسول اللہ

تمھاری شانِ رفعت کو شبِ اسریٰ کوئی دیکھے
تمھارے ہیں قدم اور عرشِ اعظم یارسول اللہ

یہ مانا حضرتِ عیسیٰ نے مُردے کردیئے زندہ
مگر تھا ان کے دم میں آپ کا دم یارسول اللہ

زمانے پر ہے احساں آپ کے احمد رضا خاں کا
پڑھایا سُنیوں کو جس نے ہر دم یارسول اللہ

حدیثِ پاک شاہد ہے خدا معطی ہے تم قاسم
تمھارے در سے پلتے ہیں دو عالم یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قاسم بریلوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہِ لطف بر حالم خدا را یا رسول اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ

مری کشتی ہے گردابِ بلا میں ناخدائے من
میری کشتی کو مِل جائے کنارا یا رسول اللہ

عطا ہو مجھ کو للہ حاضری مکے، مدینے کی
نہیں اب اس جگہ رہنا گورا یا رسول اللہ

کبھی خوابِ سحر میں ہی زیارت دیجئے آقا
میری قسمت کا چمکا دو ستارا یا رسول اللہ

تمہارا نامِ نامی باعثِ تسکینِ خاطر ہے
تمہارا نام بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزو دل کی، مدینے میں بُلا لیجے
پھروں یاں دربدر کیوں مارا مارا یا رسول اللہ

زبان پر نغمۂ صلِّ علےٰ صلِّ علےٰ آیا
لیا جب نام عظمت نے تمہارا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

سید عظمت علی عظمت

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر ہو، جانِ عالم یا رسول اللہ
تری اُمت پہ ہے افتادِ پیہم یا رسول اللہ

بنایا تھا تمھارے نام سے جو آشیاں ہم نے
گری ہے اس پہ ہو کر برق برہم یا رسول اللہ

غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ، غمِ ارضِ وطن ہم کو
جو ہم سے کٹ گئے اُن کا بھی ہے غم یا رسول اللہ

ہمارے سامنے بکھرے ہیں اک تسبیح کے دانے
بکھرتا ہے کوئی شیرازہ یوں کم یا رسول اللہ

کرم ہو ارضِ پاکستان پر، اے رحمتِ عالم
نگوں ہونے نہ دیجے سبز پرچم یا رسول اللہ

مبارک صد مبارک عیدِ میلاد النبی کا دن
اسی دن کے بدولت ہم ہیں قائم یا رسول اللہ

گدائے حُسنِ تو من کمتریں واصف علی واصف
نگاہِ لُطف کن بر حالِ زارم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

واصف علی واصف

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

بڑی دلکش مدینے کی فضا ہے یا رسول اللہ
دمِ عیسیٰ کو بھی وہ جانفزا ہے یا رسول اللہ

زمیں پر آسماں سے اس جگہ جبریل آتے تھے
مقدس کس قدر ہم کو یہ جا ہے یا رسول اللہ

کھنچے آئیں نہ ہر جانب سے کیونکر چاہنے والے
عجب مستانہ طیبہ کی ہوا ہے یا رسول اللہ

یہ میخانہ ہے وہ جس پر فدا ہوتے ہیں دیوانے
فنا ہونے سے ہی اُن کی بقا ہے یا رسول اللہ

جو اہلِ دل یہاں کی خاک کا سُرمہ لگاتے ہیں
انھیں یہ سرزمیں جنّت نما ہے یا رسول اللہ

کیا رشکِ قمر جس کی جھلک نے ذرّہ عالم
یقیناً وہ اِسی مہ کی ضیا ہے یا رسول اللہ

ہوئے لبریز جامِ مدّعا فریاد والوں کے
یہی گنجینۂ جود و سخا ہے یا رسول اللہ

ظفر! یہ ہے جگہ ایسی فلک سے جو ہے پیوستہ
ہماری چشمِ ناقص میں جدا ہے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

شریف ظفر قریشی

مرا بگڑا مقدر ہے، بنا دو یا رسول اللہ
مری قسمت ہے خوابیدہ، جگا دو یا رسول اللہ

ترے میخانے سے پی ہے جو تیرے مے پرستوں نے
وہی مے، ہاں وہی، مجھ کو پلا دو یا رسول اللہ

تڑپتا ہے مرا دل اور ترستی ہیں مری آنکھیں
کبھی تو گنبد خضرا دکھا دو یا رسول اللہ

تری یادوں سے ہو مخمور میرے دل کا ہر گوشہ
محبت اپنی اس دل میں بسا دو یا رسول اللہ

جدھر دیکھوں نظر آئے جمالِ روضۂ انور
کچھ ایسا نقش اس دل میں بٹھا دو یا رسول اللہ

نگاہیں جس طرف اٹھیں، ترے جلوے نظر آئیں
کچھ ایسی جوت اس دل میں جگا دو یا رسول اللہ

لیے اشکِ ندامت حشر میں بیتاب آیا ہے
خدارا جرمِ عصیاں بخشوا دو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

بشیر احمد بیتاب

اغثنی یارسول اللہ

صدرِ بزمِ کثرت یارسول اللہ　　رازدارِ وحدت یارسول اللہ
ہر جہاں کی رحمت یارسول اللہ　　بہترین خلقت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

محوِ خوابِ غفلت یارسول اللہ　　ہوگئی ہے امّت یارسول اللہ
سویا بختِ ملّت یارسول اللہ　　کیجئے عنایت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

صاحبِ ہدایت یارسول اللہ　　چھایا ابرِ ظلمت یارسول اللہ
بھٹکی ساری خلقت یارسول اللہ　　کیجئے قیادت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

درپئے شرارت یارسول اللہ　　کفر کی جماعت یارسول اللہ
ناتواں ہے اُمّت یارسول اللہ　　کیجئے حمایت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

مالکِ شفاعت یارسول اللہ　　بیکسوں کی طاقت یارسول اللہ
میزبانِ اُمّت یارسول اللہ　　ایک جامِ شربت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

آپ کی اطاعت یارسول اللہ　　وہ خدا کی اطاعت یارسول اللہ
جس کو بصرت یارسول اللہ　　دیکھو شانِ قربت یارسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

دید کے ہوں طالب جب خدا سے موسیٰ ان سے لن ترانی کہہ دے رب تمہارا
پر تمہارے رب سے تم کو میرے مولیٰ ہے پیام وصلت یا رسول اللہ
نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

کرنا تھا خدا کو ہم پہ آشکارا آخری نبیؐ ہے اس کو سب سے پیارا
کوئی بھی نبی ہو پچھلی امتوں کا تم کو سب پہ سبقت یا رسول اللہ
نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

تم ہو نورِ یزداں شمع بزم امکاں تم ہو وجہ ہر شے دہر کی رگ جاں
تم سے کوہ و صحرا تم سے یہ گلستاں تم بقاءِ خلقت یا رسول اللہ
نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

دہر ہی ہے کیا شے تم سے جو نہاں ہے تم پر حالِ اختر بالیقین عیاں ہے
بس میری خموشی ہے مری زباں ہے کیا کروں شکایت یا رسول اللہ
نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا اختر رضا خاں بریلوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

تصوّر باندھ کر دِل میں تمھارا یارسول اللہ
خدا کا کرلیا ھم نے نظارا یارسول اللہ

خدا کا وہ نہیں ہوتا، خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمھارا یارسول اللہ

زمیں پر آ لگے خورشید محشر میں تو اُن کو کیا
ہے جن پر سایۂ دامن تمھارا یارسول اللہ

خدا کا بحرِ رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا
کسی بیکس نے کیا تم کو پکارا یارسول اللہ

خداحافظ، خدا ناصر سہی لیکن یہ محشر ہے
یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یارسول اللہ

خدا کا نام لے کر جو بن آیا وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

چاند بہاری لال صبا ماتھر جے پوری

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تمہارا نامِ نامی اسمِ اعظم یارسول اللہ
تمہاری ذاتِ اقدس فخرِ آدم یارسول اللہ

تمھی سے رونق فرشِ زمیں ہے سرورِ عالم
تمھی ہو زینتِ عرشِ معظم یارسول اللہ

ہے سر مصروفِ سجدہ ریزئ خلاّقِ کل عالم
جبینِ شوق ہے در پر ترے خم یارسول اللہ

تمھی ہو روحِ قرآں، مغزِ قرآں، شافعِ محشر
تمھی ہو ہاں تمھی جانِ دو عالم یارسول اللہ

تمھی ہو بادشاہوں کے بھی سر پر سایۂ رحمت
تمھی ہو فاقہ مستوں کے بھی ہمدم یارسول اللہ

تمھارا ہوں، تمھارا ہی رہوں گا، تم سے مانگوں گا
کروں کیوں غیر کے در پر جبیں خم یارسول اللہ

میں سمجھوں گا، حیاتِ جاودانی مل گئی مجھ کو
جو نکلے آپ کے در پر مرا دم یارسول اللہ

بھڑکتی ہے تمہارے عشق کی جو آگ سینے میں
نہ ہو یہ عمر بھر دل سے مرے کم یارسول اللہ

ہمیشہ دردِ رکھتا ہے سکندر نامِ نامی کا
تمہارا نام تو ہے اسمِ اعظم یارسول اللہ

سکندر لکھنوی

بد اعمالوں، خطا کاروں سیاہ کاروں پہ رحمت ہو　　خدارا دو ہمیں اپنی محبت یارسول اللہ

ہمیں ذوقِ جہاد و نورِ ایماں مرحمت کر دو　　ہمارے دل کو دو شوقِ شہادت یارسول اللہ

بنے مردِ مجاہد، مردِ مومن دورِ حاضر میں　　ملے عشقِ خدا کی اس کو دولت یارسول اللہ

مسلمانوں کے سینے نور سے معمور فرما دو　　کھلے اسلام کی ان پر حقیقت یارسول اللہ

بُلا لو پھر اُسی شفقت سے اپنے آستانہ پر

کریں پھر ہم طوافِ بابِ رحمت یارسول اللہ　　مولانا ضیاء القادری بدایونی

تیرے پرتو سے ہر اک شے ہے نوری یارسول اللہ

رہی ہے سامنے کوئی نہ دُوری یارسول اللہ

تیری عظمت، تیری رفعت کے صدقے دونوں عالم میں

سوالی کی تمنائیں ہیں پوری یارسول اللہ

خدائی کیا خدا خود ہے ثنا خواں تیری عظمت کا

ثنا خوانی ہے مجھ پر بھی ضروری یارسول اللہ

بہت خوش بخت ہیں یہ پاک طینت مدح خواں تیرے

جنابِ راجا اور تابشؔ قصوری یارسول اللہ

ظفرؔ بھی اس کو سمجھے گا یہی ہے نعمتِ عظمیٰ

ملے گر اس کو بھی شرفِ حضوری یارسول اللہ

۱۔ راجا رشید محمود　　۲۔ محمد منشا تابش قصوری　　۳۔ شریف ظفر قریشی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تمھی ہو کانِ فیوضات یارسول اللہ — تمھی ہو جانِ عنایات یارسول اللہ

تمہاری ذاتِ مقدس سے مرکزِ امید — تمھی ہو قبلۂ حاجات یارسول اللہ

تمھارے واسطے پیدا کئے ہیں خالق نے — یہ جملہ ارض و سماوات یارسول اللہ

ترس رہی ہیں نگاہیں جمالِ اقدس کو — ہوں انتظار میں دن رات یارسول اللہ

تمہارے نور سے روشن ہے بزمِ کن فیکون — ہیں پُر ضیا یہ خرابات یارسول اللہ

حریمِ کون و مکاں میں سنائی دیتے ہیں — تمھاری نعت کے نغمات یارسول اللہ

ملائک اور بشر بھی ہیں نعت خوانِ حضور — ثنا طراز ہیں جنّات یارسول اللہ

ستمگروں کو بھی تم نے کیا ہے گرویدہ — بفیضِ حسنِ مدارات یارسول اللہ

یہ شقِ سینۂ مہتاب و رجعتِ خورشید — ہیں آپ ہی کے کمالات یارسول اللہ

اجل کا وقت ہو، عالم ہو نزع کا طاری — پڑھوں صلوٰۃ و تحیّات یارسول اللہ

اسے بھی محرمِ اسرارِ عشق کر دیجو — قمر ہے رندِ خرابات یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا قمر یزدانی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

جانِ ایمان یا رسول اللہ ۔۔۔ تیرے قربان یا رسول اللہ
عرش و فرش و فلک ہیں سب تیرے ۔۔۔ زیرِ فرمان یا رسول اللہ
اور کس کے حضور لے جاؤں ۔۔۔ خالی دامان یا رسول اللہ
تیری ہستی بنائی ہے رب نے ۔۔۔ کیسی ذی شان یا رسول اللہ
ہم غلاموں کو تنگ کرتے ہیں ۔۔۔ غم کے طوفان یا رسول اللہ
منتشر زندگی ہوئے ہیں سارے ۔۔۔ ساز و سامان یا رسول اللہ
منزلیں قبر و حشر کی ہونگی ۔۔۔ تم سے آسان یا رسول اللہ
ہوگا رحمت کا سائباں سرِ حشر ۔۔۔ تیرا دامان یا رسول اللہ
تا ابد قلب میں رہے روشن ۔۔۔ شمعِ ایمان یا رسول اللہ
تیرے انسانیت پہ ہیں بیشک ۔۔۔ لاکھوں احسان یا رسول اللہ
کعبۂ دل نہ کیوں ہو عرش مقام ۔۔۔ تم ہو مہمان یا رسول اللہ
کردو پورے نسیم کے دل کے ۔۔۔ سارے ارمان یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا نسیم بستوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

تمہی حسن و جمالِ دو جہاں ہو یا رسول اللہ
تمہی زینت فزائے لامکاں ہو یا رسول اللہ

ضلالت کیش دنیا کی بدل دیں جس نے تقدیریں
تمہی وہ فخرِ بزمِ مرسلاں ہو یا رسول اللہ

اُدھر تو روزِ محشر سید الابرار ہو مولیٰ
اِدھر اُمید گاہِ عاصیاں ہو یا رسول اللہ

ابد تک عالمِ انسانیت کو ناز ہے جس پر
شرافت کے تمہی وہ پاسباں ہو یا رسول اللہ

ممیز کر دیا خلقت سے جس نے ابنِ آدم کو
تمہی اس دردِ دل کے ترجماں ہو یا رسول اللہ

سہارا جس کا ہے سارے جہاں کے زیر دستوں کو
تمہی وہ رحمتِ حق کا نشاں ہو یا رسول اللہ

تمنا ہے تمہارے عشق میں منظور کے دل کی
مرا سر اور تمہارا آستاں ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منظور حسین منظور

Marfat.com

اُمتی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

غم و الم کی ہے بہتات یارسول اللہ
ادھر بھی چشمِ عنایات یارسول اللہ

دیے جو تم نے پیامات یارسول اللہ
حدیثِ حق ہے اِک اِک بات یارسول اللہ

لحد میں جب ہوں سوالات یارسول اللہ
مَیں دوں درست جوابات یارسول اللہ

تمہارے حُسن کے انوار جلوہ افگن ہیں
درونِ ارض و سماوات یارسول اللہ

یہ فرش و عرش، یہ لوح و قلم، یہ ہفت افلاک
ہیں آپ ہی کے مقامات یارسول اللہ

ثنائے ذاتِ مقدس کی ہیں گواہ تمام
کلامِ پاک کی آیات یارسول اللہ

بروزِ حشر نہ باعث ہوں میری ذلّت کا
مرے عمل کے مکافات یارسول اللہ

بُلا کے پاس خدا نے تمھیں شبِ اسریٰ
اُٹھائے سارے حجابات یارسول اللہ

تمھاری ذات ہے کونین کے لیے رحمت
تمھی ہو باعثِ برکات یارسول اللہ

تمھاری شان میں اُترا ہے مصحفِ قرآن
تمھی ہو مظہرِ آیات یارسول اللہ

یہ آرزو ہے ادب کی، تمھارے روضے پر
پڑھے درود و مناجات یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ادب سیمابی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

خدا کے بعد رتبہ ہے تمہارا یا رسول اللہ ہوا تم سا، نہ کوئی اور ہو گا یا رسول اللہ

تمہارے دامنِ دولت سے وابستہ ہے کل عالم تمہارے دم سے ہے سارا کرشمہ یا رسول اللہ

تمہارے واسطے حق نے بنایا دونوں عالم کو تمہی دونوں جہاں کے ہو وسیلہ یا رسول اللہ

تقرب کے جہاں تک تھے مدارج وہ ملے تم کو بچشمِ سر خدا کو تم نے دیکھا یا رسول اللہ

نیاز و ناز کی باتیں ہوئیں کیا کیا نہ خلوت میں دوئی کا درمیاں میں تھا نہ پردہ یا رسول اللہ

تمہارے نام سے ہوتی ہے دل اک خوشی پیدا عجب نامِ خدا ہے نام والا یا رسول اللہ

تمنا جس کو ہو چومے وہ جا کر سنگِ اسود کو ملے مجھ کو ترے مرقد کا بوسہ یا رسول اللہ

تمہی دارین کے ملجا، تمہی کونین کے ماویٰ کہوں میں اور کس سے درد اپنا یا رسول اللہ

چھڑا کر کشمکش سے اب بلا لو تم مدینے میں دکھا دو اب تو تم مجھ کو مدینہ یا رسول اللہ

مدینے کی گدائی ہو کہیں سلطان کو حاصل
ملے بہرِ حسن اس کو یہ رتبہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حضرت مولانا منشی سلطان حسن خاں تلمیذ رشید علامہ فضل حق خیرآبادی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے مژدہ سنایا ہے کسی نے یا رسول اللہ
بلایا جاؤں گا میں بھی مدینے یا رسول اللہ

زمانہ معترف ہے آپ کی روشن ضمیری کا
جہاں کے جگمگا اُٹھے ہیں سینے یا رسول اللہ

حضوری میں زباں خاموش ہے فرطِ محبت سے
جبیں پر ہیں ندامت کے پسینے یا رسول اللہ

دکھی انسانیت کو آپ کے اخلاقِ حسنہ نے
سکھائے ہیں تسلّی کے قرینے یا رسول اللہ

توجہ آپ کی جن کو مجالِ ارتقا بخشے
وُہ آنسو ہیں تراشیدہ نگینے یا رسول اللہ

بنا ہے آپ کا ارشاد دستورالعمل اس کا
وقارِ زیست پایا آدمی نے یا رسول اللہ

مقامِ سرمدیت پا چکا ہے گلشنِ ہستی
لباسِ شوق بدلا ہر کلی نے یا رسول اللہ

وہ جس نقطے نے پائی وسعتِ کون و مکاں آخر
کیا آغاز اس کا آپ ہی نے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عبدالکریم ثمر

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ھر بھی گوشۂ چشمِ خدارا یارسول اللہ
ادھر بھی اک نگہِ لطف کا اشارا یارسول اللہ

اسیرِ ورطۂ غم ہوں اگر چشمِ عنایت ہو
یہی گردابِ بن جائے کنارا یارسول اللہ

بھری دنیا کی جلوت میں بہت ڈھونڈا نہیں پایا
سوا تیرے کوئی دِل کا سہارا یارسول اللہ

بہر افتاد آقا، تُو نے میری دستگیری کی
بہرِ مشکل تجھے دِل نے پکارا یارسول اللہ

تری خاطر، ترے پیغام کی تلقین کی خاطر
زمانے کا مجھے ہر دُکھ گوارا یارسول اللہ

بشر کو پل میں ہمدوشِ ملائک کر دیا تُو نے
ترا دم نسلِ آدم کا سہارا یارسول اللہ

ترا انصاف محتاج و غنی کیواسطے یکساں
ترے الطاف، بے چاروں کا چارا یارسول اللہ

ترے فیضِ نفس سے لہلہائیں کھیتیاں دل کی
جمالِ کشتِ ایماں کو نکھارا یارسول اللہ

تری اُمت گرفتارِ بلا و کربِ عصیاں ہے
سہارا یارسول اللہ! سہارا یارسول اللہ

بشارت گریۂ شب دے رہا ہے روزِ روشن کی
نویدِ صبح ہے مژگاں کا تارا یارسول اللہ

منظور احمد منظور

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ارادہ ہے کہ جب طیبہ کو جاؤں یارسول اللہ
وہاں سے باز پس ہرگز نہ آؤں یارسول اللہ

دلِ پُر درد کی حالت دکھاؤں یارسول اللہ
حقیقت جان ہیجاں کی سناؤں یارسول اللہ

تیری خاکِ قدم جس وقت پاؤں یارسول اللہ
بجائے سرمہ آنکھوں میں لگاؤں یارسول اللہ

دلِ صد چاک سے پردہ اٹھاؤں یارسول اللہ
ہر اک داغِ جگر تم کو دکھاؤں یارسول اللہ

قدم چوموں سرِ تسلیم خاکِ عجز پر رکھوں
نکالوں جوشِ دل آنسو بہاؤں یارسول اللہ

سیاہی اپنے دل کی اشک کے پانی سے دھواؤں
جو ہیں بگڑی ہوئیں باتیں بناؤں یارسول اللہ

ہمیشہ راستے میں آپ کے نقشِ قدم بن کر
میں اپنی خاک کا خاکہ اڑاؤں یارسول اللہ

تمہارے ہجر میں کب تک ہوئیں خونِ جگر حسرت
یہ غم کب تک بھلا دنیا میں کھاؤں یارسول اللہ

بغیر از ذات سامی جب پڑے مجھکو کوئی مشکل
پکاروں کس کو اور کس کو بلاؤں یارسول اللہ

میں کہلاتا ہوں دنیا میں غلامِ سرورِ عالم
یہ در چھوڑوں تو پھر کس در پہ جاؤں یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

مفتی غلام سرور صاحب لاہوری

Marfat.com

نعتِ یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہِ مرحمت چشمِ عنایت یارسول اللہ
پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سنت یارسول اللہ

اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے
بظاہر بن کے ہمدردانِ ملت یارسول اللہ

وہ جو ہیں صاحبانِ جبہ و دستار کہلاتے
بباطن آپ سے جن کو عداوت یارسول اللہ

وہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے بوجہلی
ہے اُجلا جن کا تن، گندی ہے سیرت یارسول اللہ

زباں پر نعرۂ توحید دل ایمان سے خالی
ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت یارسول اللہ

وہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے منکر
وہ گستاخانِ دربارِ رسالت یارسول اللہ

یہ رہزن راہبر بن کر نکل آئے ہیں میداں میں
کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یارسول اللہ

مقابل دشمنانِ دین کے جو مردِ میداں تھے
وہ ہیں شیر نیستانِ سیاست یارسول اللہ

سجا تھا جن کے تن پر جامۂ اَلْفَقْرُ ماضی میں
ہے اب زر کی تگ و دو ان کی خلعت یارسول اللہ

کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یارسول اللہ

انھی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذ اللہ
مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدت یارسول اللہ

ہمارے رہبرانِ دین و ملت کی یہ حالت ہے
کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یارسول اللہ

تُلے ہیں دشمنانِ دیں ادھر تخریب کاری پر
مکدر ہے فضائے دین و سنت یارسول اللہ

درِ والا پہ اختر استغاثہ لے کے آیا ہے
حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یارسول اللہ

مدینے سے اٹھے پھر ابرِ رحمت یارسول اللہ
کرم ہو پھر بشکلِ اعلیٰحضرت یارسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

اختر الحامدی الرضوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

بھری دنیا میں تنہا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ ۔ ترے ہوتے اکیلا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

جو تیرا نام لیوا ہوں، تو اس دنیا کی منڈی میں ۔ میں کیوں بے دام بکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

کبھی تھا باعثِ توقیرِ آدم ننگِ آدم اب ۔ سرِ بازار رسوا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مرے دم سے جہاں کی ظلمتیں کافور ہوتی تھیں ۔ میں اب اندھا سویرا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مجھے سونپی تھی تو نے رہبری سارے زمانوں کی ۔ سرابوں میں بھٹکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

وہ میں ہی تھا کہ جو پیاسی زمیں سیراب کرتا تھا ۔ میں اب اک خشک دریا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

تو چاہے تو دمک مجھ کو عطا ہو چاند تاروں کی ۔ میں اک ناچیز ذرّہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

فلک سے گر کے آغوشِ زمیں ملتی نہیں جس کو ۔ میں وہ ٹوٹا ستارہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

لیے پھرتی ہے بادِ تند اپنے دوش پر جس کو ۔ میں وہ بادل کا ٹکڑا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

نہیں تہذیبِ مغرب کے سُناروں کو پرکھ مری ۔ تُو چاہے تو میں سونا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں صدیوں سے تڑپتا ہوں یہاں سیماب کی صورت ۔ تیری فرقت کا مارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

نظر ہوتے ہوئے مجھ کو سجھائی کچھ نہیں دیتا ۔ زباں ہوتے بھی گونگا ہوں نظر ہو یا رسول اللہ

فقیروں کو شہنشاہی تری چوکھٹ سے ملتی ہے ۔ گدا ہوں، بے سہارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

بچایا ابنِ مریم کو تھا جب مصلوب ہونے سے ۔ میں اب سُولی پہ لٹکا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

گہر بن جاؤں گر تیری محبت کا صدف پاؤں ۔ میں اک بارش کا قطرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں کاشر ہوں، مجھے تھوڑی سی جاگیرِ سخن دیدے
میں دل سے تیرا بندہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

سلیم کاشر

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

خدائے پاک کے ہیں آپ پیارے یا رسول اللہ — حبیب اللہ کے، شافع ہمارے یا رسول اللہ

قبولیت خدا کی فوراً استقبال کو آئی — مبارک ہاتھ جب تم نے پسارے یا رسول اللہ

گنہگاروں کے عصیاں بخشدے غفار رحمت سے — کریں جب آپ سے اشارے یا رسول اللہ

جو تھے ایمان میں کامل خلافت حق نے دی انکو — وہ پانچوں آپ ہی نے تھے سدھارے یا رسول اللہ

یہی قرآن پہ عامل تھے، یہی اسلام کے خادم — کہ جس دم آپ جنت کو سدھارے یا رسول اللہ

امامت جس کو سونپی آپ نے تھی قبل رحلت کے — جو بگڑے کام تھے اس نے سنوارے یا رسول اللہ

دعا سے آپ کی جس کو ملی اسلام کی دولت — ہوا مضبوط دیں اس کے سہارے یا رسول اللہ

مدامی قرب ان دو کو ہی حاصل زیر قبہ ہے — کہ جو تھے آپ کے پیارے دلارے یا رسول اللہ

کیا داماد دوبارہ جسے تھا آپ نے حضرت — گروہ مفسدیں اس کو ہی مارے یا رسول اللہ

جسے قرآن اور خود آپ اہل البیت فرمائیں — وہی امت کے ہیں محبوب سارے یا رسول اللہ

صحابہ ہیں ستارے اور اہل البیت کشتی ہیں — انہی کی ضو میں پہنچے یہ کنارے یا رسول اللہ

سبھی اصحاب حضرت آپ کے دیندار و مخلص تھے — انہی نے دشمن دیں مل کے مارے یا رسول اللہ

تھی ان کی زندگانی وقف تبلیغ شریعت پر — صحابہ آپ کے تھے جو کہ پیارے یا رسول اللہ

فداکاروں میں تھیں ایسی صحابیات بھی نامی — جنھوں نے سب اقارب تم پہ وارے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

غلام دستگیر نامی لاہوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ہوں اپنے حال پہ حیراں اغثنی یارسول اللہ
پریشاں دل، پریشاں جاں اغثنی یارسول اللہ

تمہیں تو اپنے ملجا ہو تمہیں تو اپنے ماویٰ ہو
تمہیں تو ہو سر و ساماں اغثنی یارسول اللہ

شہا بیکس نوازی کر طبیبا چارہ سازی کر
نہ لے ڈوبیں مجھے عصیاں اغثنی یارسول اللہ

بھٹکتا پھر رہا ہوں کوچۂ عصیاں ہیں درماندہ
خبر لے رحمتِ یزداں! اغثنی یارسول اللہ

ہے سر پہ بارِ عصیاں، در ہوس کا دل پہ ہے قبضہ
کدھر ہے چشمۂ حیواں اغثنی یارسول اللہ

سگِ درگاہِ سلطاں ہوں یہی ہے اپنا سرمایہ
کہ آقا ہے میرا ذیشاں اغثنی یارسول اللہ

کرم سے جبکہ پالا ہے، نہ ٹکڑوں کا ہے توڑا
سگِ در ہوں مرے سلطاں اغثنی یارسول اللہ

گناہوں کا جلایا ہوں، قیامت کا ستایا ہوں
ہو تم ہر درد کے درماں اغثنی یارسول اللہ

اجل جب نخلِ جاں کاٹے، بہارِ زندگی لوٹے
نہ لٹ جائے مرا ایماں اغثنی یارسول اللہ

قیامت جبکہ آجائے، بلائے بے اماں چھائے
چھپا لینا تہِ داماں اغثنی یارسول اللہ

بھکاری آ ہی پہنچا آج دربارِ معلّٰی میں
بھرو دامن شہِ خوباں اغثنی یارسول اللہ

نرالے در سے مل جائے نرالی بھیک اے داتا
زمانہ ہے ترا مہماں اغثنی یارسول اللہ

چھڑا دے بندِ غم سے اے مرے مشکل کشا آقا
ہوا بگڑی ہوئی ہے یاں اغثنی یارسول اللہ

اعزہ ہیں کھنچے رہتے، احبا کو بھی ہے نفرت
سگِ در ہے سراسیماں اغثنی یارسول اللہ

ہے اختر سائلِ بے پر، ہو تم سلطانِ لاتنہر
رضا پر ہوں مگر قرباں اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اختر شاہجہان پوری مظہری

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

کرم نما ہے تیری ذات یارسول اللہ
ملے فقیر کو خیرات یارسول اللہ

بسر ہوں کیف میں دن رات یارسول اللہ
رہے زباں پہ تیری بات یارسول اللہ

ہوں مبتلائے بلیّات یارسول اللہ
بس ایک چشمِ عنایات یارسول اللہ

میں کیا بیاں کروں حاجات یارسول اللہ
کہ تو ہے واقف حالات یارسول اللہ

ہوں تجھ پہ لاکھوں درود و سلام یا خواجہ
ہوں تجھ پہ سینکڑوں صلوات یارسول اللہ

ترا کرم نہ ہو یاور تو اٹھ نہیں سکتے
دل و نظر کے حجابات یارسول اللہ

وہیں پہنچ کے میرے بھی گناہ دھل جائیں
جہاں ہے نور کی برسات یارسول اللہ

نہ ہوتے ارض و سماوات، عرش و لوح و قلم
اگر نہ ہوتی تیری ذات یارسول اللہ

تیرے مقام کی رفعت کو پا نہیں سکتے !
تصوّرات و خیالات، یارسول اللہ

وہی پسند ہے مولائے کائنات کو بھی !
پسند ہے جو تجھے بات، یارسول اللہ

بہ ذوق و شوق تیرے شہر میں جو گزرے تھے
نصیب ہوں وہی لمحات یارسول اللہ

مروں تو خاکِ مدینہ میں جذب ہو جائیں !
مرے وجود کے ذرات یارسول اللہ

تری جناب میں پھر آج لے کے آیا ہوں
یہ تازہ نعت کی سوغات یارسول اللہ

بحقِ حضرتِ حسّان، شاعرِ دربار
قبول ہوں مرے نغمات یارسول اللہ

سجود کے ہیں طلب گار تیرے مظہر سے
نئے منات نئے لات ، یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

(حافظ مظہر الدین)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

پھنسی ہے بحرِ غم میں میری کشتی یا رسول اللہ
اغثنی یا رسول اللہ، اغثنی یا رسول اللہ

ہو تم روحِ روانِ بزمِ ہستی یا رسول اللہ
تمہارے دم سے بستی ہے یہ بستی یا رسول اللہ

رضا منظور ہے جس کو تمہاری یا رسول اللہ
خدا بھی اس سے ہے لاریب راضی یا رسول اللہ

سرِ محشر یہ پاؤں خوش نصیبی یا رسول اللہ
اُٹھوں کہتا ہُوا میں "یا حبیبی" یا رسول اللہ

تمھی ہو مظہرِ توحیدِ باری یا رسول اللہ
تمھی پر ختم ہے پیغمبری بھی یا رسول اللہ

کمالِ معجزہ یہ ہے کہ دیدی سنگریزوں نے
نبوّت کی صداقت کی گواہی یا رسول اللہ

نبوّت میں، رسالت میں، کمالات و فضیلت میں
نہیں ملتا تمھارا کوئی ثانی یا رسول اللہ

تمام اسرار تم پر خالقِ اسرار نے کھولے
کوئی بات اس نے پوشیدہ نہ رکھی یا رسول اللہ

زمانہ جا رہا ہے جس طرف معلوم ہے تم کو
نہیں تم سے جہاں کا حال مخفی یا رسول اللہ

تمھی سے ہم گنہگاروں کی اُمیدیں ہیں وابستہ
تمھی اک لاج رکھو گے ہماری یا رسول اللہ

تمھی نے ہر دلِ مایوس کو ذوقِ یقین بخشا
تمھی سے دہر نے تسکین پائی یا رسول اللہ

نوازا دولتِ ایماں سے ہر نادار کو تُو نے
ہوئے منعم ترے در کے بھکاری یا رسول اللہ

تمہارے عشق میں ملتی ہے ہمدوشِ اجل ہو کر
عروسِ زندگی سے ہم کناری یا رسول اللہ

رہوں میں سرخرو سرشارِ صہبائے ولا ہر دم
مجھے ہو مرحمت وہ کیف و مستی یا رسول اللہ

مرا ذوقِ طلب لفظ و بیاں میں آ نہیں سکتا
یہ افسانہ حقیقت پر ہے مبنی یا رسول اللہ

چھپا لینا عزیزؔ رُوسیاہ کو اپنے دامن میں
نہ ہو محشر میں اس کی رُوسیاہی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عزیز حاصلپوری

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ہے برباد سکوں مدت سے اُمت یارسول اللہ ۔ ہو اب تو اس کی جانب چشمِ رحمت یارسول اللہ

وہ اُمت جس کو خود اللہ نے الفاظِ قرآن میں ۔ محبت سے کہا ہے خیرِ اُمت یارسول اللہ

وُہ اُمت، آپؐ کو محبوب ہے، جو بزمِ ہستی میں ۔ وہ اُمت آپؐ کو ہے جس سے اُلفت یارسول اللہ

یہود و گبر و ترسا و نصاریٰ، ملحد و کافر ۔ ہیں سب اعدائے دیں اعدائے ملت یارسول اللہ

خدا نے آپؐ کو مخلوق کا ہادی بنایا ہے ۔ خدا نے آپ کو دی ہے نبوت یارسول اللہ

ہو تم سلطانِ بزمِ انبیاء، تم سرورِ کُل ہو ۔ تمہاری ہے دو عالم میں حکومت یارسول اللہ

تمہارے نام لیوا مبتلائے صد مصائب ہیں ۔ خدارا دیکھئے مسلم کی حالت یارسول اللہ

نہیں خوفِ خدا مُسلم کو، ڈرتا ہے مگر سب سے ۔ ہے اُف اس درجہ اب یہ پست ہمت یارسول اللہ

لرزتا ہے مسلماں اہلِ شر کی شر پسندی سے ۔ ہے گویا بُزدلی اب اس کی فطرت یارسول اللہ

حسد، حرص و تملق، عیب جوئی کا یہ عادی ہے ۔ ہے گم مُسلم سے اخلاقی شرافت یارسول اللہ

بجائے اتحاد و دوستی، نا اتفاقی ہے! ۔ ہے اسکے قلب میں گردِ کدورت یارسول اللہ

نہیں وہ تابشیں ایمان کی اب قلبِ مُسلم میں ۔ دِلِ مومن پہ اب چھائی ہے ظلمت یارسول اللہ

مسلماں مغربیت میں ہوا ہے مبتلا ایسا! ۔ فنا ہے اس کی اسلامی حمیت یارسول اللہ

غرض دورِ رواں کا یہ مسلماں کیا ہے، جو کچھ ہے ۔ عیاں ہے آپؐ پر سب اسکی حالت یارسول اللہ

نظر انداز فرما دو خطائیں اپنی اُمت کی ۔ خدائی کو دکھا دو شانِ رحمت یارسول اللہ

بُرے ہیں یا بھلے جیسے ہیں عصیاں کارہیں مُسلم ۔ ہیں سب وابستۂ دامانِ رحمت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

[illegible] یا رسول اللہ

مرے کام آسکیں اپنے یہ ابرو یا رسول اللہ — جو ان سے دے سکوں طیبہ میں جھاڑو یا رسول اللہ
کوئی تکلیف ہو، اس کا ازالہ آپ سے ہو گا — مرض جیسا بھی ہو ہے اس کا دارو یا رسول اللہ
خدا بھی اور قدسی بھی ہوئے ہیں ہم زباں میرے — مرے لب پر ہے ہر دم ذکر "صلوا" یا رسول اللہ
سر آنکھوں پر اسے ہم نے بٹھایا ہے ارادت سے — نظر آئی ہے جس میں آپ کی خو، یا رسول اللہ
خدا کہتا ہے سب کے واسطے رحمت محمدؐ ہیں — کرم فرما ہوئے ہیں آپ ہر سو یا رسول اللہ
اگر ٹھہرے گا تو بس نعت کی محفل میں ٹھہرے گا — مرے جذبات کا رم کردہ آہو یا رسول اللہ
نہیں تیر و سنان و تیغ سے اسلام پھیلایا — کیا ہے خُلق کا خلقت پہ جادو یا رسول اللہ
ہمیں دھڑکا ہو کیا روزِ جزا کا نام لیوا ہیں — کیے جائیں گے ہم جنت میں مدعو یا رسول اللہ
غمِ عشقِ محمدؐ میری دنیا بھی ہے عقبیٰ بھی — مرا ہر موئے تن اس سے ہے مملو یا رسول اللہ
زیارت خواب میں فرمائیں گے آقا مرے مجھ کو — جو اس خواہش میں نکلے اپنے آنسو یا رسول اللہ
زمانہ آپ کا ممنونِ احسان و تلطف ہے — جہاں میں آپ کی پھیلی ہے خوشبو یا رسول اللہ

خدا بھی آپ بھی محمودؔ پر رحمت فشاں ہوں گے
زباں پر میری دو نعرے ہیں "یاھو" "یا رسول اللہ"

راجا رشید محمود

انغمشی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

حصارِ غیر میں محصور ہوں میں یا رسول اللہ
مہاجر ہوں مگر مہجور ہوں میں یا رسول اللہ

صنم خانوں میں گلزاروں میں جی بالکل نہیں لگتا
بہت غمگیں، بہت رنجور ہوں میں یا رسول اللہ

تمنّا آپ ہی کے سایۂ رحمت کی ہے مجھ کو
جہنّم زار سے مفرور ہوں میں یا رسول اللہ

مرے حق میں بھی فرمائیں گے اعجازِ مسیحائی؟
مریض و مضطر و معذور ہوں میں یا رسول اللہ

مجھے تو آسرا ہے آپ ہی کی دستگیری کا
بہت بے بس، بہت مجبور ہوں میں یا رسول اللہ

اجازت باریابی کی مجھے کب تک عطا ہوگی
مدینے سے ابھی تک دور ہوں میں یا رسول اللہ

حدیثِ "مَن رّآنی" کا مجھے بھی فیض حاصل ہو
سراپا دیدۂ بے نور ہوں میں یا رسول اللہ

یقیں ہے آپ میری بھی خطائیں بخشوائیں گے
خطاکاری میں گو مشہور ہوں میں یا رسول اللہ

نہ حرصِ لذتِ فانی، نہ سودائے تن آسانی
شرابِ عشق سے مخمور ہوں میں یا رسول اللہ

حرم کے زائروں نے مژدۂ رحمت سنایا ہے
بہت شاداں بہت مسرور ہوں میں یا رسول اللہ

فروغِ بے نوا کی آبرو ہے نامِ احمد سے
اسی اعزاز پہ مغرور ہوں میں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

فروغ احمد

عشق یا رسول اللہ

بنا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ — خدارا اب چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ
چھپا لو کالی کملی میں خدارا یا رسول اللہ — نہ ہو جائیں مرے جرم آشکارا یا رسول اللہ
گھٹائیں رحمتوں کی ہیں تمھاری زلف کا سایہ — ارم روئے مبارک کا نظارا یا رسول اللہ
وہیں امداد کو پہنچے، وہیں مشکل کشائی کو — مصیبت میں جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ
تمھارے دم قدم سے باغِ عالم میں بہار آئی — تمھی نے لالہ و گل کو نکھارا یا رسول اللہ
تمھی نے صفحۂ ہستی پہ رنگ زندگی بھر کے — نقوشِ آدمیت کو ابھارا یا رسول اللہ
مرے آنسو کو رتبہ گوہرِ رحمت کا حاصل ہو — شرف بخشے اگر دامن تمھارا یا رسول اللہ
خرد پہ خرقۂ دیوانگی عشاق رکھتے ہیں — مبادا رازِ دل ہو آشکارا یا رسول اللہ
تمھارے دین سے بڑھکر مساوات اور کیا ہوگی — کہ یکساں می کند شاہ و گدارا یا رسول اللہ
نہ تھا جس کے مقدر میں تمھارے عشق کا سودا — دو عالم میں ہوا اس کو خسارا یا رسول اللہ
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر کی قسم مجھ کو — تمھاری آنکھ کا ہر اک ہے تارا یا رسول اللہ
دعا ہے، فاصلے سب مشرق و مغرب کے مٹ جائیں — گلے مل جائیں دو بھائی دوبارا یا رسول اللہ
نگاہِ بد سے ہو محفوظ پاکستان کا پرچم — بلندی پر رہے یہ چاند تارا یا رسول اللہ

شکستہ کشتیٔ امید ہے سیلِ حوادث میں
تمنا کو عطا کیجے کنارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مجید تمنا

Marfat.com

أَغِثْنِی سَیِّدِی اُنْظُرْ بِحَالِی یَا رَسُولَ اللّٰہ
تَقَبَّلْنِی وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِی یَا رَسُولَ اللّٰہ

خدائی اک طرف خود خالقِ اکبر کو پیارے ہو
زمانے میں تری سیرت مثالی یا رسول اللہ

حسیں رُخ سے منور ہے خدا خود حسن پہ شیدا ہے
جبیں ہے چاند تو ابرو ہلالی یا رسول اللہ

خدا معطی، ہو تم قاسم زمانہ مانگنے والا
ہو تم شرحِ صفاتِ لایزالی یا رسول اللہ

زمیں پر جب اغثنی یا رسول اللہ کہا میں نے
ملی تسکیں، ہوئی دل کی بحالی یا رسول اللہ

جہاں منگتوں کو بن مانگے کرم کی بھیک ملتی ہے
درِ اقدس ہے وہ دربارِ عالی یا رسول اللہ

دلِ مضطر میں جلوے گنبدِ خضریٰ کے بس جائیں
نگاہوں میں رہے روضے کی جالی یا رسول اللہ

اگرچہ جاں گسل حالات ہوں روزِ قیامت کو
مجھے کیا غم، مری نسبت ہے عالی یا رسول اللہ

بھروسہ اپنے پاکیزہ عمل پہ ہے زمانے کو
یہ عاجز چشمِ رحمت کا سوالی یا رسول اللہ

بکن اے والیٔ بطحا نگاہِ لطف بر حافظ
تقبلنی ولا تردد سوالی یا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

مولانا حافظ نذیر احمد حافظ النوری

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مری برباد بستی کو بسا دو یا رسول اللہ　　کنارے پر مری کشتی لگا دو یا رسول اللہ
مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے　　مرے قلبِ سیہ کو جگمگا دو یا رسول اللہ
یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے　　رخِ پرنور سے پردہ اٹھا دو یا رسول اللہ
گھرا ہوں بحرِ عصیاں میں گرفتارِ قضا ہوں　　مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یا رسول اللہ
پریشاں حال ہوں للہ نگاہِ لطف ہو جائے　　سنو آہ و فغاں غم کو مٹا دو یا رسول اللہ
رحیمِ بیکساں تم ہو، حکیمِ دردمنداں ہو　　طبیبِ مرضِ عصیاں ہو دوا دو یا رسول اللہ
وفورِ شوق سے بیدار رہیں عاشق مدینے کے　　مجھے بھی خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ
مرا مسکن مدینہ ہو، مرا مدفن مدینہ ہو　　مرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسول اللہ
سرِ میدانِ محشر بارِ عصیاں سے ہراساں ہوں　　مجھے مژدہ شفاعت کا سنا دو یا رسول اللہ
مری تقدیر بن جائے مری قسمت سنور جائے　　مرا ضیانِ محبت میں بٹھا دو یا رسول اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رخِ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد منشا تابش قصوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بُلا لو دَر پہ اب مجھ کو خدارا یا رسول اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ

تمنّا ہے رہِ طیبہ میں مر کر دفن ہو جاؤں
درخشاں ہو بھی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

ہوئی آساں سمجھ لو اُس کی ہر مشکل بہر عنواں
کہ مشکل میں تجھے جس نے پکارا یا رسول اللہ

تری اک جنبشِ انگشت سے "شق القمر" دیکھا
عجب اعجاز تھا تیرا اشارا یا رسول اللہ

تری ذاتِ معظم صاحبِ لولاک ہے شاہا!
تو ہے خالق کو سب خلقت سے پیارا یا رسول اللہ

شرف حاصل مجھے بھی اب تو ہو جائے حضوری کا
خدا کی دید ہے تیرا نظارا ، یا رسول اللہ

نظر فرماؤ اب یا رحمۃ للعالمیں مجھ پر
تمھیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

خطا پوشی اثیمِ روسیہ کی اب تو ہو جائے
مرا سب کچھ ہے تجھ پر آشکارا یا رسول اللہ

چھپا لینا ہر اک عاصی کو دامانِ شفاعت میں!
نہ ہوگا حشر میں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

نزولِ رحمتِ باری ہے گویا دونوں عالم پر
جو قرآں حق نے تجھ پر ہے اتارا یا رسول اللہ

نہ بہہ جائے فدائے زار تیرا سیلِ عصیاں میں
اسے عفو و کرم کا دو سہارا یا رسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ .

ابوالطاہر فدا حسین فدا

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ترحم یارسول اللہ، عنایت یارسول اللہ
کرم بر حالِ زارم مہرِ عظمت یارسول اللہ

تمہارے حسن کی تابانیوں سے نور لیتا ہوں
ڈراتا ہے اگر کہسارِ ظلمت یارسول اللہ

غریبوں، بے نواؤں، بے کسوں، بے اختیاروں کو
عطا کس نے کیے انوارِ عظمت یارسول اللہ

تمہارا بوریا نازِ بقائے شانِ سلطانی
تمہارے روز و شب فخرِ عنایت یارسول اللہ

مرے افلاس کی دیوار پر مرقوم ہے کیا کیا
تمہارے لطف کی بہتات و کثرت یارسول اللہ

جہاں رانی تمہاری ذات کو دل میں بسا لینا
جہاں بانی تمہارے گھر کی الفت یارسول اللہ

اثر انداز دل پر ہوں نہ رعنائیاں زمانے کی
نہ دنیا سے مجھے کچھ بھی ہو رغبت یارسول اللہ

نہیں محشر کی بگھلا دینے والی دھوپ کا خطرہ
کہ سر پر ہے تمہارا ابرِ رحمت یارسول اللہ

شفیع المذنبیں تم ہو، انیسِ بیکساں تم ہو
اغثنی یارسول اللہ، عنایت یارسول اللہ

مرا ایماں، مرا ایقاں، مرا عرفاں، مرا فرماں
تمہاری ذاتِ اقدس کی محبت یارسول اللہ

اجالوں میں، بہاروں میں، نظاروں میں، ستاروں میں
مدینے کی فضاؤں کی ہے ندرت یارسول اللہ

سکون و لطف سے سبطین کے بھی رنج و غم بدلیں
کہ ہو سرچشمۂ بحرِ کرامت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

سبطین شاہجہانی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

میں ہوں غم ہائے دنیا سے پریشاں یا رسول اللہ
خدارا مشکلیں اب کیجیے آساں یا رسول اللہ

مرے بھی کلبۂ احزاں کی ہوں تاریکیاں کافور
کہ تیری ذات ہے مہرِ درخشاں یا رسول اللہ

میں بیگانوں کے ظلم و جور کا کیسے کروں شکوہ
کہ خود اپنوں کے ہاتھوں ہوں پریشاں یا رسول اللہ

ہوں ذرّہ ہی سہی خورشید سے نسبت تو رکھتا ہوں
یہی اک فخر ہے سرمایۂ جاں یا رسول اللہ

تری اُمّت کی یہ نا اتفاقی خوں رلاتی ہے
تری اُمّت ہو پھر اک بار یک جاں یا رسول اللہ

مجھے یہ تندیٔ بادِ مخالف کیا ڈرائے گی
کہ میرے ہاتھ میں ہے تیرا داماں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عابد نظامی

العشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کے بعد ہے تیرا سہارا یا رسول اللہ — سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

وہ جیسا تھا، کیا حق نے گوارا یا رسول اللہ — تمہارا ہو گیا جو، ہاں تمہارا یا رسول اللہ

تری آمد سے بن آئی غریبوں کی فقیروں کی — ملا ہے بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ

رہا ڈر روزِ محشر کا، نہ کھٹکا نارِ دوزخ کا — لبوں پر نام جب آیا تمہارا یا رسول اللہ

خوشا، جو آگیا دامن میں تیرے سیّدِ والا — جو بھٹکا، وہ پھرا ہے مارا مارا یا رسول اللہ

ہوا اوجِ فلک پر ماہِ کامل خود ہی دو پارہ — تری انگلی کا جب پایا اشارا یا رسول اللہ

تصدق تیری رحمت کے، مجھے جو یاد فرمایا — چمک اُٹھا ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

کرم تیرا کہ تیری نعت کہہ لیتا ہوں یا مولا — سلیقہ ہے، نہ یہ مجھ کو ہے یارا یا رسول اللہ

عجب کچھ وقت ہے، اُمت کی کشتی پر شہِ والا — کنارے کر رہے ہیں اب کنارا یا رسول اللہ

تمہارا آستانہ چھوڑ کر جائے کہاں انجم
بُرا ہے یا بھلا ہے، ہے تمہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

انجم وزیرآبادی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دگرگوں ہے نظامِ بزمِ امکاں یا رسول اللہ
ہے زد میں بجلیوں کی ہر گلستاں یا رسول اللہ

ہلاکت ہر قدم پر بہرِ استقبال بڑھتی ہے
میسّر اب نہیں جینے کا ساماں یا رسول اللہ

کھلے بندوں تجارت ہو رہی ہے دین و ایماں کی
گرا ہے اس قدر پستی میں انساں یا رسول اللہ

فلک دشمن، زمیں آمادۂ جور و تعدّی ہے
بہت مشکل میں ہیں اب اہلِ ایماں یا رسول اللہ

ستم ہے، خوں بہا کا بھی نہیں ہوتا ہے ذکر اب تو
ہوا ہے خونِ مسلم ایسا ارزاں یا رسول اللہ

پھریرا اُڑ رہا ہے کفر کا بیت المقدس پر
ہم اس حالت پہ ہیں بیحد پریشاں یا رسول اللہ

جلائی جا چکی ہیں مسجدِ اقصیٰ کی محرابیں
نشیمن کفر کا بھی اب ہو ویراں یا رسول اللہ

فلک پر چاند دو ٹکڑے ہوا تھا اک اشارے سے
ہمارے درد کا ہو جائے درماں یا رسول اللہ

روا ہے آپکو شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ کہنا
یقیناً آپ ہیں شاہِ رسولاں یا رسول اللہ

ازراہِ لطف ہو جائے کبھی بیچارے زیدی پر
ہے یہ بھی آپ کا ادنیٰ ثناخواں یا رسول اللہ

سید نظر زیدی

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

عجب ہے تیرے دیوانوں کی محفل یا رسول اللہ
کہ جو جاتا ہے، ہو جاتا ہے شامل یا رسول اللہ

یہی ہے زندگی کا اپنی حاصل یا رسول اللہ
کہ تیری یاد ہو، میں ہوں مرا دل یا رسول اللہ

ملے ہیں تیرے دیوانوں کو وہ دل یا رسول اللہ
کہیں بھی ہوں سجا لیتے ہیں محفل یا رسول اللہ

نظر آتی ہے کوسوں دور منزل یا رسول اللہ
خدارا کیجئے آسان مشکل یا رسول اللہ

ترا غم ہو میسر تو گل و گلزار ہو جائے
جہاں میں صورتِ ویرانہ ہے دل یا رسول اللہ

جو مل جائے اشارا تیری آمد کا کبھی مجھ کو
سجاؤں میں بھی اپنے دل کی محفل یا رسول اللہ

مجھے اس کے سوا کچھ بھی نہیں درکار اے آقا
کہ تیرا غم ہو میرے دل کا حاصل یا رسول اللہ

فزوں ہوتا چلا جائے، فزوں ہوتا چلا جائے
میرا ذوقِ طلب منزل بہ منزل یا رسول اللہ

لگایا ہے کنارے آپ نے لاکھوں سفینوں کو
مری کشتی کو بھی مل جائے ساحل یا رسول اللہ

ترے فیضِ نظر سے جو ملا رومی کو، جامی کو
عطا ہو مجھ کو بھی وہ جذبِ کامل یا رسول اللہ

ترا غم اک امانت تھا، ترا غم اک امانت ہے
نثار اس کا رہے تا حشر حامل یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اصغر نثار قریشی

Marfat.com

المستغاث یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ہوئی ہے زندگی اب ایسی مشکل یا رسول اللہ
ہزاروں غم ہیں اور تنہا مرا دل یا رسول اللہ

مدد کیجیے، پریشاں ہے مرا دل یا رسول اللہ
زمانہ ہے مرے مدِّ مقابل یا رسول اللہ

تمھاری یاد سے دل کے سیہ خانے میں رونق ہے
بڑی ویران تھی ورنہ یہ محفل یا رسول اللہ

نہ لندن کی تمنّا ہے، نہ پیرس کی طلب مجھ کو
مدینہ ہے، مدینہ میری منزل یا رسول اللہ

تمھارے ذکر کے باعث، تمھاری یاد کے صدقے
منوّر ہے مرا غم خانۂ دل یا رسول اللہ

نہ اِس کل چین آتا ہے، نہ اُس کل چین آتا ہے
ہوئی جاتی ہے اب یہ صورتِ دل یا رسول اللہ

بچا لیجے، بچا لیجے متاعِ ملّتِ بیضا
نگہباں بھی لٹیروں میں ہیں شامل یا رسول اللہ

جو موجیں میری کشتی کو ڈبونے کے لیے اٹھّیں
بنا دیجے اُنھی موجوں کو ساحل یا رسول اللہ

سوائے آپ کی محفل کے، جاؤں کس کی محفل میں
نہیں کوئی خلوصِ دل کا حامل یا رسول اللہ

تمھارے فیض سے مشہور ہوں سارے زمانے میں
ورنہ میں کہاں تھا ایسا قابل یا رسول اللہ

رہے باقی ہمیشہ نقش دل پہ آپ کے غم کا
چمکتا ہی رہے یہ ماہِ کامل یا رسول اللہ

باقی احمد پوری

صلی اللہ علیک وسلم

نعتِ یا رسول اللہ

مدینے میں پہنچ ہوگی مری کب یا رسول اللہ
یہی میں سوچتا ہوں ہر گھڑی اب یا رسول اللہ

مجھے روضے پہ بلوا لیجیے اب یا رسول اللہ
نہیں اس کے علاوہ کوئی مطلب یا رسول اللہ

محبت آپ کی اور میں اب یا رسول اللہ
یہی ہے میرا ایماں میرا مذہب یا رسول اللہ

شرف کیجیے جلدی مدینے کی زیارت سے
مچلتا ہے مرے پہلو میں دل اب یا رسول اللہ

انے ہیں دلوں پر جنکی ہیبت چھائی رہتی ہے
گدا ہیں آپ کے وہ شاہ بھی اب یا رسول اللہ

ٹی ہیں کلفتیں میری ملی ہیں راحتیں مجھ کو
ہوئی ہے آپکی چشمِ کرم جب یا رسول اللہ

یشہ آپکے در سے مری نسبت رہے قائم
نہ دولت چاہتا ہوں میں نہ منصب یا رسول اللہ

ری خاطر بھی ہو حسنِ کرم کی نور افشانی
ستاروں سے ہو روشن دامنِ شب یا رسول اللہ

جبینِ دل پہ ہیں عارف نقوشِ کعبہ و طیبہ
زباں پہ ہے مری ہر وقت یا رب، یا رسول اللہ

عارف زیبائی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

گدا بھی آپ کے سب ہیں تونگر یا رسول اللہ — یہاں پتھر بھی بن جاتے ہیں گوہر یا رسول اللہ

سُلگتے ہیں مری بستی کے منظر یا رسول اللہ — ہر سو آجکل برپا ہے محشر یا رسول اللہ

جدھر جاتا ہوں، مجھ کو گھیر لیتا ہے غمِ دنیا — مقامِ عافیت ہے آپ کا در یا رسول اللہ

محبت آپ کی معراجِ حُسنِ آگہی ٹھہری — عقیدت آپ کی ایمان پرور یا رسول اللہ

مَیں غرقِ بیخودی ہوں مجھ کو طوفانِ خودی بخشو — کرو دل نورِ عرفاں سے منوّر یا رسول اللہ

نہ کوئی دافعِ غم ہے، نہ کوئی شافعِ اُمّت — نوازش کیجے گا روزِ محشر یا رسول اللہ

غلاظت سے زمانے کی فسردہ روحِ ایماں ہے — چھپا لیجے تہِ داماںِ اطہر یا رسول اللہ

زیارت کی تمنّا مضطرب ہے دیدۂ دل میں — دکھا دو اپنا روضہ بارِ دیگر یا رسول اللہ

دیارِ غیر میں یہ وارثانِ مشرق و مغرب — لیے پھرتے ہیں کاسے میں مقدّر یا رسول اللہ

فدا بھی آگیا ویرانئ دُنیا سے گھبرا کر
اِسے بھی دیجئے فردوس میں گھر یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

شعر فضل الدین ف

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تُو ہے سارے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا یا رسول اللہ

تری عظمت عیاں ہوتی ہے سب پر اس حقیقت سے
خدا نے تجھ پہ قرآں کو اتارا یا رسول اللہ

ریاضِ دہر میں آئی بہارِ جاوداں تجھ سے
یہ دُنیا کا چمن تو نے سنوارا یا رسول اللہ

تو سب نبیوں کے بعد آیا پیامِ آخری لے کر
منوّر سب سے ہے تیرا ستارا یا رسول اللہ

دکھایا معجزۂ شق القمر کا جس نے دُنیا کو
وہ تھا تیرا ہی اک ادنیٰ اشارا یا رسول اللہ

تو ہی آقا، تو ہی مولا، تو ہی سلطانِ عالم ہے
درخشاں تجھ سے ہے یہ دہر سارا یا رسول اللہ

خوشا وہ وقت، جب اسلام چھایا تھا زمانے پر
دکھا دے اُن بہاروں کو دوبارا یا رسول اللہ

یہ تیرا غمزدہ حاکم سراپا غرقِ عصیاں ہے
اِسے بھی دے شفاعت کا سہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد یعقوب حاکم بھٹی

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مری قسمت کا چمکا دو ستارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا میرا سہارا یا رسول اللہ

گناہوں کے سمندر میں بھنور کی زد میں آیا ہوں
میری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ

مری فردِ عمل کا آپ کو تو علم ہے آقا
نہ ہو یہ روزِ محشر آشکارا یا رسول اللہ

میں مجرم بھی ہوں، خاطی بھی مگر بخشش ضروری ہے
اگر ہو چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ

بلاتے ہیں ہمیشہ تم غلاموں کو مدینہ میں
کرم مجھ پر بھی ہو جائے خدارا یا رسول اللہ

مدینہ پاک میں گر موت آجائے تو کیا کہنا
نہیں پنجاب میں رہنا گوارا یا رسول اللہ

تمنّا ہے کہ دم نکلے میرا سرکار کے در پر
نگاہوں میں رہے جلوہ تمہارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہوں میں ہجرِ گنبدِ خضرا کے عالم میں
یہ دوری ہو نہیں سکتی گوارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہے یہ ہاشم رات دن دردِ جدائی میں
کرو نظرِ کرم اس پر خدارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا ہاشم علی نوری بصیر پوری

Marfat.com

یا رسول اللہ

ظہورِ جلوۂ یزداں، رسالت کے مہِ تاباں
امام الانبیاء، شاہِ دوعالم صاحبِ قرآں
تمھیں ہو یا رسول اللہ
تمھیں ہو یا رسول اللہ

شفیعِ عرصۂ محشر، شہِ دیں، ساقیِ کوثر
جمال و نور کے مرکز، حبیبِ خالقِ اکبر
تمھیں ہو یا رسول اللہ
تمھیں ہو یا رسول اللہ

انیس و ناصرِ عالم، وقارِ عظمتِ آدم
شہِ ہر دوسرا، نورِ خدا، پیغمبرِ اعظم
تمھیں ہو یا رسول اللہ
تمھیں ہو یا رسول اللہ

بہارِ گلشنِ وحدت، نسیمِ گلشنِ جنّت
ضیائے آسماں، نورِ زمیں، کونین کی زینت
تمھیں ہو یا رسول اللہ
تمھیں ہو یا رسول اللہ

جمالِ ذات کے مظہر، شہِ کل خلق کے رہبر
فروغِ عظمتِ عالم، ضیائے انجم و اختر
تمھیں ہو یا رسول اللہ
تمھیں ہو یا رسول اللہ

تمنائے دلِ نازش، تجلائے دلِ نازش
سکون و راحتِ نازش، کمالِ شوکتِ نازش
تمھیں ہو یا رسول اللہ
تمھیں ہو یا رسول اللہ

غلام زبیر نازش

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کبھی مجھ پر بھی اک چشمِ عنایت یا رسول اللہ
کہ میں بھی ہوں فقیرِ بے بضاعت یا رسول اللہ

زمانے بھر کے ٹھکرائے تمہارے در تک آئے ہیں
ہمارے سر پہ رکھیے دستِ شفقت یا رسول اللہ

سفینے لاکھ اپنے ناخداؤں کے حوالے ہوں
تمہاری پھر بھی رہتی ہے ضرورت یا رسول اللہ

یہ رہبر بھی تو سامانِ سفر تک لوٹ لیتے ہیں
نہ کیوں افسردہ و مضطر ہو اُمت یا رسول اللہ

جہاں میں جن کو آدابِ خداوندی نہیں آتے
خدا نے ان کو بخشی ہے حکومت یا رسول اللہ

تمہارے آستانِ جُود سے خالی نہ لوٹوں گا
کرم پہلے ہو پھر دو اذنِ رحلت یا رسول اللہ

منیر اس لفظ میں تم دولتِ آرامِ جاں ڈھونڈو
کہ مشکل میں پکار اُٹھتی ہے خلقت "یا رسول اللہ"

منیر قصوری

عشق یارسول اللہ

بڑا آنکھوں کا تارا تیرا روضہ یارسول اللہ — دو عالم کا سہارا تیرا روضہ یارسول اللہ
نبوت کا سفینہ تیرا روضہ یارسول اللہ — خدائی کا نگینہ تیرا روضہ یارسول اللہ
دلوں کا ہے سہارا تیرا روضہ یارسول اللہ — ہے رحمت کا خزینہ تیرا روضہ یارسول اللہ
تیرے روضے سے ہو جنت کو نسبت غیر ممکن ہے — ہے رشکِ عرشِ اعلیٰ تیرا روضہ یارسول اللہ
سلامی کے لیے رہتے ہیں قدسی رات دن حاضر — فرشتوں کا ہے قبلہ تیرا روضہ یارسول اللہ
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر جس کے پروانے — ہے وہ شمعِ تجلا تیرا روضہ یارسول اللہ
اشارہ جس طرف میزابِ زر کرتا ہے جانے کا — ہے وہ کعبے کا کعبہ تیرا روضہ یارسول اللہ
نزولِ رحمتِ حق ہر گھڑی ہے تیرے گنبد پر — عطائے حق کا تمغا تیرا روضہ یارسول اللہ
برستا ہے کرم کا ابر جس کے دم سے دنیا پر — ہے وہ وجہِ عطایا تیرا روضہ یارسول اللہ
گنہگاروں کی امیدیں تیرے گنبد سے وابستہ — خطا کاروں کا پردہ تیرا روضہ یارسول اللہ
خدا نے آتشِ دوزخ حرام ان پر بلا شک کی — جنھوں نے دل سے دیکھا تیرا روضہ یارسول اللہ
خدارا مجھ سگِ در کو بلا لو اپنی چوکھٹ پر — میں دیکھوں دست بستہ تیرا روضہ یارسول اللہ

تمنا ہے یہ حافظ کی کہ موت آئے مدینے میں
دمِ آخر ہو تکتا تیرا روضہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حافظ تونسوی

[illegible] یا رسول اللہ

تری الفت ہو سینے میں فروزاں یا رسول اللہ
کلیدِ فضلِ جنت ہے یہ ارماں یا رسول اللہ

زہے قسمت ترے در کی غلامی کا یہ صدقہ ہے
لیے پھرتا ہوں میں جنت بداماں یا رسول اللہ

ترا در چھوڑنے والوں کی رسوائی یقینی ہے
بھٹکتے ہی رہیں گے وہ ہراساں یا رسول اللہ

شبِ معراج ٹھہرا ہے خدا خود میزباں تیرا
ملا ہے تجھ کو یہ شرفِ نمایاں یا رسول اللہ

بنی آدم کی عظمت تیرے ہی دم سے ہویدا ہے
ترا دم ہستیٔ عالم کا عنواں یا رسول اللہ

تری شانِ رسالت کے مدارج کیا کہوں کیا میں
کہ ہے روح الامیں بھی تیرا درباں یا رسول اللہ

تمھی ہو بے سہاروں کو سہارا بخشنے والے
تمھی ہو مونسِ آشفتہ حالاں یا رسول اللہ

نہ صورت میں کوئی تم سا، نہ سیرت میں کوئی ثانی
لقب تیرا بجا ہے شاہِ خوباں یا رسول اللہ

سلام اے دودمانِ ہاشمی کے گوہرِ یکتا
ترا اعزاز ہے فخرِ رسولاں یا رسول اللہ

گدائی آپ کے در کی شہنشاہی دو عالم کی
یہی مسلک ہے میرا اور ایماں یا رسول اللہ

تری مدح و ثنا پر ہے مدارِ رحمتِ یزداں
مرے دامن میں ہے بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

دلِ پرواز احساسِ ندامت سے تڑپ اٹھا
سرِ مژگاں ہے اشکوں کا چراغاں یا رسول اللہ

محمد یعقوب پرواز

Marfat.com

یا رسول اللہ

غریب و دردمند و سوختہ جاں یا رسول اللہ
میں خالد ہوں، ترا ادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ

گرہ کھولی زباں کی رفتہ رفتہ طبعِ موزوں نے
تھا لکنت کا سبب حرفِ پریشاں یا رسول اللہ

گزاری ہے شبستانِ ہوس میں زندگی میں نے
پشیماں ہوں پشیماں ہوں پشیماں یا رسول اللہ

تن آساں، ناتواں، آلودہ داماں، بے سر و ساماں
میں کس منہ سے کہوں خود کو مسلماں یا رسول اللہ

رہے نامحرم و ناآشنا باوصفِ یکجائی
دماغِ نکتہ سنج و قلبِ ناداں یا رسول اللہ

جو مجھ کو زندگی دی ہے تو اب پائندگی بھی دے
ترا ہر لفظ ہے تقدیرِ یزداں یا رسول اللہ

ہو میرا شعر مصداقِ نَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي
رہے یہ شمع تجھ کر بھی فروزاں یا رسول اللہ

ہو تیرے ماسوا کس سے توقع دستگیری کی
ہے مردافگن مئے سرجوشِ عریاں یا رسول اللہ

ہوں تیرا بندہ، تیرا بردہ، بیٹا تیری باندی کا
بیاں کی منزلیں کر مجھ پہ آساں یا رسول اللہ

پراگندہ کیا ہے اس کو خواہش ہائے بے جا نے
عطا کر دل کو اطمینانِ ایماں یا رسول اللہ

تری رحمت کے دروازے کھلے ہیں ہر کہ و مہ پر
ہے تو واحد انیسِ مستمنداں یا رسول اللہ

تو خورشیدِ سحر، تو بدرِ کامل، سراجاً تیری
نگاریں مشک آگیں عنبر افشاں یا رسول اللہ

صراطِ مستقیم و خاتم بنا قب ہے لقب تیرا
ہے تجھ پر ختم ہر انعام و برہاں یا رسول اللہ

ہے تیری خاکِ پا کحلِ جواہر سے کہیں بڑھ کر
ترے دریوزہ گر ہیں میر و سلطاں یا رسول اللہ

تری حلقہ بگوشی نازشِ اکلیل و افسر ہے
معیت ہے تری معراجِ انساں یا رسول اللہ

عزیزِ خاطرِ آشفتہ حالاں کون دنیا میں
ترے دیوانے پکڑیں کس کا دامن یا رسول اللہ

سفینہ ہے رواں اپنا مگر آیاتِ مُرسٰها
کہیں پیدا نہیں منزل کا عنواں یا رسول اللہ

کفِ سیلاب ہے، تیرہ شبی ہے، نیشِ افعی ہے
زمیں دشمن، عدو گردونِ گرداں یا رسول اللہ

کہاں تارِ نفس ٹھہرے مقابل برق و باراں کے
بلائے بے اماں ہے موجِ طوفاں یا رسول اللہ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بھرے گا زخمِ ذلت کب تلک درماندہ امّت کا ڈھلے گی کب سحر میں شامِ حرماں یا رسول اللہ
نہ دعوائے بے گناہی کا، نہ شکوہ کم نگاہی کا ہے علینِ شرمساری چشمِ گریاں یا رسول اللہ
کرم نے تیرے بخشا حوصلہ عرضِ تمنّا کا وگرنہ میں کہاں کا ہوں سخن داں یا رسول اللہ

کہاں بوصیری و حسّان بن ثابت، کہاں خالد
نگاہے بر منِ ننگِ نیاگاں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عبدالعزیز خالد

وجود تو پناہِ عاصیانم یا رسول اللہ
جز از تو کیست در دنیا پناہم یا رسول اللہ
نہ زادِ راہ می دارم نہ از منزل خبر دارم
بسوئے خود نما اللہ راہم یا رسول اللہ
نہ سنجیدم بہ جو مدحِ جم و کیخسروِ عالم
ہمیشہ نام تو وردِ زبانم یا رسول اللہ
تعجب نیست گر محسودِ شاہانِ جہاں باشم
ز دردِ عشق چوں سرمایہ دارم یا رسول اللہ
رضی! بودہ فقیرِ بے نوا چوں دور بود از تو
بفیضِ قربتِ تو پادشاہم یا رسول اللہ

تبرکات حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری مدظلہ

Marfat.com

الغیاث یا رسول اللہ

تنِ پاکت مجسّم جلوہ ساماں یا رسول اللہ ‌‌ ‌‌ سراپایت، سراپا نورِ یزداں یا رسول اللہ

گرامی پیکرِ نوریں نخستیں جلوۂ تکویں ‌‌ ‌‌ توئی طٰہٰ، توئی یٰسیں بہ قرآں یا رسول اللہ

زہے رویت بخوبی صبحِ عیدِ نشأۂ عالم ‌‌ ‌‌ زہے زلفِ تو شامِ عنبر افشاں یا رسول اللہ

توئی تزیینِ فردوسِ وجود اے داورِ خوبی ‌‌ ‌‌ توئی محبوبِ یزداں میرِ خوباں یا رسول اللہ

بہ نشرِ حسنِ تو واگشت بابِ کنتُ مخفیاً ‌‌ ‌‌ توئی وجہِ ظہورِ بزمِ امکاں یا رسول اللہ

توئی در صورتِ الہام، متنِ وحی مفہومش ‌‌ ‌‌ توئی در شکلِ قرآں در شرحِ قرآں یا رسول اللہ

توئی در لفظِ کُن آں نقطۂ آغازِ گویائی ‌‌ ‌‌ توئی لاریب نازِ نطقِ انساں یا رسول اللہ

توئی مختارِ کوثر، صدرِ محضر، ناظمِ محشر ‌‌ ‌‌ توئی بر منصبِ اجرائے فرماں یا رسول اللہ

لوا الحمد در دستت، ردا الفضل بر دوشت ‌‌ ‌‌ بفرقِ تست تاجِ عفوِ عصیاں یا رسول اللہ

بہ نوریں جسمِ تو تشریف و حدت خلعتِ کثرت ‌‌ ‌‌ لبت سرچشمۂ مضمونِ عرفاں یا رسول اللہ

خیالِ قامتِ تو، رہنمائے عالمِ بالا ‌‌ ‌‌ بہ عینیت و دعینت، عینِ ایماں یا رسول اللہ

جمالِ تست وجہ از دیادِ مایہ بینش ‌‌ ‌‌ خیالِ تست، رزقِ ذہنِ انساں یا رسول اللہ

خرامِ اشہب ذوق لقایت در شبِ اسریٰ ‌‌ ‌‌ گزشت از ماسوا ہنگامِ جولاں یا رسول اللہ

توئی تسکینِ جاں سلطانِ دوراں خسروِ خوباں ‌‌ ‌‌ توئی دارائے گیتی، صدرِ گیہاں یا رسول اللہ

پناہِ دین و ایماں، اے حفیظِ حرمتِ انساں ‌‌ ‌‌ بہ چرخِ رحمت اے خورشیدِ تاباں یا رسول اللہ

کتابِ آفرینش نازہا بر خویشتن دارد ‌‌ ‌‌ کہ ہستش نامِ پاکت زیبِ عنواں یا رسول اللہ

کجا اوجِ مقامت اے نجیبِ طاہر و اطہر ‌‌ ‌‌ کجا حالِ منِ آلودہ دامان؟ یا رسول اللہ

من و جرم و خطا و وحشت و آوارہ اندیشی ‌‌ ‌‌ توئی جود و عطا و فضل و احساں یا رسول اللہ

شنیدم در نگاہِ اولیں بخشند ارانی ‌‌ ‌‌ اگر آید گدا نزدِ کریماں یا رسول اللہ

یقیں دارم نخواہی دید حسبِ شیوۂ رحمت ‌‌ ‌‌ بمحشر امتِ خود را پریشاں یا رسول اللہ

اگر یک چند خیزد بادِ رحمت از سرِ کویت ‌‌ ‌‌ نباشد کشتیم را بیمِ طوفاں یا رسول اللہ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ز قعرِ خفتم گر برکشتی با غمزۂ تمکیں / رسم بر مسند بر جبیں و کیواں یارسول اللہ
عطا کن در جوارِ خویش کنجے، گوشۂ جائے / نخواہم وسعتِ ملکِ سلیماں یارسول اللہ
رخ پُر نور بنما، ورنہ من از فرطِ بے تابی / زنم دستِ جنوں بر جیب و داماں یارسول اللہ
نثارِ یک نگاہت، نقدِ ہستی، نعمتِ ہستی / فدایت، گوہرِ دل، دولتِ جاں یارسول اللہ
نظر بر حالِ امت، اے پناہِ ہیبتِ محشر / کہ آمد بر سر الحاد و طغیاں یارسول اللہ
نمی دانم، چہ شد ایں قوم را، کز فرطِ محرومی / گریزد از نظامِ تو چوں شیطاں یارسول اللہ
چرا ایں بے ضمیراں بندگانِ "رُوسیہ" ہستند / چو افتادند از اوجِ مسلماں یارسول اللہ
کہ داند بہتر از تو حکمت و اسرارِ محتاجی؟ / کہ دارد مثلِ تو دردِ غریباں یارسول اللہ
توئی زاد و معادِ راندہ گانِ کوچۂ راحت / توئی برگ و نوائے بے نوایاں یارسول اللہ
توئی عاجز نواز و کارساز و مُعطی و قاسم / توئی تاب و توانِ ناتواناں یارسول اللہ
بدہ توفیقِ توبہ، ایں گروہِ بے حمیّت را / کہ تا از کردہ ہا گردد پشیماں یارسول اللہ
بہ تصدیقِ ابوبکر و بہ عدل و بذلِ فاروقی / بہ علمِ حیدر و عرفانِ عثماں یارسول اللہ
بخونِ اصغر و صبرِ حسین و چادرِ زہرا / بہ فقرِ بوذر و ایمانِ سلماں یارسول اللہ
بہ آہِ شبلی و سوزِ جنید و نالۂ ادہم / بہ اشکِ بایزید و زہدِ پاکاں یارسول اللہ
بفیضِ گنج بخش و پیرِ سنجر خواجۂ کشور / بہ جاہِ بارگاہِ شاہِ جیلاں یارسول اللہ
مدد اے ذرّہ پرور، جلوۂ پیکر، محسنِ اکبر / کرم اے پردہ پوشِ جرمِ عصیاں یارسول اللہ
بہ پاکستان نظامِ مصطفےٰ خواہند حق جویاں / خدارا مشکلِ ایشاں کن آساں یارسول اللہ
شعوبِ متحد را مرحمت کُن طاقتِ وحدت / کہ تا نافذ کنند احکامِ قرآں یارسول اللہ

نصیرِ بے بضاعت را عطا کن ایں شہنشاہی
کہ تا مُردن ترا باشد ثنا خواں یارسول اللہ

غلام نصیر الدین گولڑہ شریف
نبیرہ
رضا

نعت یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تنم فرسودہ جاں پارہ ز ہجراں یارسول اللہ — دلم پروردہ آوارہ ز عصیاں یارسول اللہ

شب و روز از شکیبائی ز حد گشتم تمنائی — بخلوت سوئے من آئی خراماں یارسول اللہ

چوں سوئے من گذر آری من مسکین ز ناداری — فدائے نقش نعلینت کنم جاں یارسول اللہ

ز کردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم — پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسول اللہ

ز پا افتادہ از پیری برحمت دست من گیری — ہمیں یک حرف بپذیری ز ناداں یارسول اللہ

ز جام حب تو مستم بزنجیر تو دل بستم — نمیگویم کہ من ہستم سخنداں یارسول اللہ

بصدیقت خریدارم عمر را دوست میدارم — فدا سازم دل و جاں را بعثماں یارسول اللہ

نہادم پیش گاہے سر بپائے ساقی کوثر — امان را شدم چاکر بایقاں یارسول اللہ

چو اندر نزع در مانم رود از تن بروں جانم — نگہداری تو ایمانم ز شیطاں یارسول اللہ

چو اندر حشر برخیزم بدامان تو دل ریزم — ز دیدہ خون دل ریزم خراماں یارسول اللہ

چو بازوئے شفاعت را کشائی بر گنہگاراں
مکن محروم جامی را دراں آں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تبہ کارم تبہ کارم اغثنا یا رسول اللہ — سیہ کارم سیہ کارم اغثنا یا رسول اللہ

شب و روز از رہِ غفلت زبس جرم و خطا داری — زیاں کارم زیاں کارم اغثنا یا رسول

زبس فسق و فجوری ہا کہ کردم من بخود بر خود — ستمگارم ستمگارم اغثنا یا رسو

ز عصیاں بس گراں بارم ز راہِ مرحمت فرما — سبکسارم سبکسارم اغثنا یا رسو

بدستِ نفسِ امّارہ بصد خواری و رسوائی — گرفتارم گرفتارم اغثنا یا رس

من آوارہ و سرگشتہ بہر سو تا بہ کے تازم — براہ آرم براہ آرم اغثنا یا رس

معین و دستگیرِ خود بجز ذاتِ شریفِ تو — نمیدارم نمیدارم اغثنا یا رس

غریب و عاجزم بیکس بدرگاہِ معلّیٰ تو — پناہ آرم پناہ آرم اغثنا یا رس

بوقتِ بازپرسِ حشر من بیکس شفاعت تو — طلبگارم طلبگارم اغثنا یا رس

بصدق و با ارادت حبِّ اہلِ بیت و یارانت — بدل دارم، بدل دارم اغثنا یا رس

بدنیا و بعقبےٰ در بتول و شاہِ شہدائیت — شفیع آرم شفیع آرم اغثنا یا رس

بشوقِ گل رخت چوں بلبلِ شیدا بصد زاری — فغاں زارم فغاں زارم اغثنا یا

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا محمد بخش بلبل لاہوری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

جان فدائے تو یا رسول اللہ ... دل گدائے تو یا رسول اللہ

جان نثاری بکردن است ایماں ... بر ادائے تو یا رسول اللہ

جملہ قرآں درست توصیفت ... از خدائے تو یا رسول اللہ

ہست یٰسین و والضحیٰ طٰہٰ ... در ثنائے تو یا رسول اللہ

عرش سجدہ کنندۂ دائم ... با وفائے تو یا رسول اللہ

شرق تا غرب شد ہمہ ہرجا ... مبتلائے تو یا رسول اللہ

فلک گرداں و ارض افتادہ ... در ہوائے تو یا رسول اللہ

از طفیلِ تو خلق جملہ شُد ... ما سوائے تو یا رسول اللہ

فقر و شاہی فقیر و شاہاں شاہ ... از عطائے تو یا رسول اللہ

عرش تا فرش را صفا دیدیم ... از صفائے تو یا رسول اللہ

بخشوا ایندن گنہگاراں ... مدعائے تو یا رسول اللہ

نورؔ خستہ و زار بنہادہ
سر بپائے تو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم۔ لفقیہ اعظم مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ النعیمی القادری مدظلہ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دل شکارِ تو یا رسول اللہ — جاں نثارِ تو یا رسول اللہ
باغِ کونین تازگی دارد — از بہارِ تو یا رسول اللہ
مژدۂ ہر فرشتہ جاروب ست — بر مزارِ تو یا رسول اللہ
عطر ساید بحبیب بادِ صبا — رہ گزارِ تو یا رسول اللہ
رفتہ از خویش ہر کہ در عالم — شد دوچارِ تو یا رسول اللہ
مصحف و اہل بیت را دانیم — یادگارِ تو یا رسول اللہ
زینتِ چار بالش دیں اند — چار یارِ تو یا رسول اللہ
ہیچکس نیست جز خدائے علیم — راز دارِ تو یا رسول اللہ
عاصیاں را خریدن از دوزخ — ہست کارِ تو یا رسول اللہ
فارغ آید ز بیم ہر کہ رود — بحصارِ تو یا رسول اللہ
فقر را فخر دائمی بخشید — افتخارِ تو یا رسول اللہ
از ازل تا ابد ز تو نازد — روزگارِ تو یا رسول اللہ
رفتی و گلشن است وقفِ خزاں — بے بہارِ تو یا رسول اللہ
پردہ بردار تا گلے چینیم — از عذارِ تو یا رسول اللہ
میدہد جاں بدرد ہجر شہید — جاں نثارِ تو یا رسول اللہ
حسرتِ جاں سپردنے دارد — بجوارِ تو یا رسول اللہ

رحم فرما کہ رخت بکشاید
بدیارِ تو یا رسول اللہ

شہید لکھنوی

صلی اللہ علیک وسلم

جان فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ
ارحم الراحمین نہ بخشاید
بے رضائے تو یا رسول اللہ
کاش بر موے من زباں بودے
در ثنائے تو یا رسول اللہ
گر بیابم بجائے سرمہ چشم
خاک پائے تو یا رسول اللہ
سر نہادت بر در سعدی
بے نوائے تو یا رسول اللہ

(شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ)

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
دیدہ جائے تو یا رسول اللہ
جملہ عالم رضائے حق جویند
حق رضائے تو یا رسول اللہ
ہمہ مخلوق شد ز کتم عدم
از برائے تو یا رسول اللہ!

صلی اللہ علیہ وسلم

مصنفہ [illegible] علیہ الرحمہ

اغثنی یا رسول اللہ

صبا بپیشِ نبی گو حالِ زارم یا رسول اللہ
بصد شوق و فغاں گو بیقرارم یا رسول اللہ

ز عصیاں شرمسارم زیر بارم یا رسول اللہ
نگاہ مرحمت فرما بکارم یا رسول اللہ

ز عشقت سینہ بریاں دیدہ گریانم بود ہر دم
بسوز اشتیاقت دل فگارم یا رسول اللہ

شبِ دیجور شد از غم دلم چوں کلبۂ احزاں
معطر کن بزلفِ مشکبارم یا رسول اللہ

میانِ آتشِ نمرود میفرمود ابراہیمؑ
بنورِ پاک تو شد لالہ زارم یا رسول اللہ

مسیح بر چرخِ چارم روز و شب گوید بصد منت
بدیدار جمالت انتظارم یا رسول اللہ

علاج عرش اعظم شد غبارِ خاک نعلینت
بموسیٰ گفت فَاخْلَعْ کردگارم یا رسول اللہ

سرِ اعدا افتد از تن چو نامت بشنود از من
بود با دشمنانت کارزارم یا رسول اللہ

بخوابم آ خدا را گر بہ بیداری نشد ممکن
منور تا شود چشمِ خمارم یا رسول اللہ

دریں ویرانہ می نالم سیہ در دیدہ شد عالم
بجز ذکرِ تو فکرِ کس ندارم یا رسول اللہ

فقیرِ خستہ حالم در دیارِ ہند می نالم
بیادِ روضہ ات جاں می سپارم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فقیر اللہ لاہوری

گنہگارم، نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ
زِ دستِ نفسِ سرکش دلفگارم یا رسول اللہ

بہ قعرِ بحرِ عصیان غرق ہستم خُذ بِیَدی لِلّٰہ
بکارِ خویش حیران، شرمسارم یا رسول اللہ

علاجِ دردِ ہجران نیست جز دیدارِ جان بخشت
ترحّم، جانِ عالم، بے قرارم یا رسول اللہ

بجنت دل نمی بندم کہ کویت بہتر از جنّت
چہ خوش باشد در آنجا جاں سپارم یا رسول اللہ

زِیابم، نہم بر فرقِ خود نعلینِ پاکِ تو
شوم ہر دو سرا را شہریارم یا رسول اللہ

دلم از حبِّ تو مملوّ، بسر سودائے تو دارم
ازیں رو نعتِ تو خوانم نگارم یا رسول اللہ

ز رنگ و بو برمن حرام، من مسلمانم
نہ افغانم، نہ ترکم، نے تتارم یا رسول اللہ

ربیعِ ملتِ بیضا تشتّت تا بہ کے آقا
خزاں تا چند در باغ و بہارم یا رسول اللہ

بفرما چارۂ فوز و فلاحِ امتِ ناسی
و یک نگہِ کرم بر خاکسارم یا رسول اللہ

منم ناظم! غلامِ بندگانِ بارگاہِ تو ؎
فتادہ در رہت مثلِ غبارم یا رسول اللہ ؎

صلی اللہ علیک وسلم

بشیر حسین ناظم

دل گدائے تو یا رسول اللہ ‏ ‏ ‏ ‏ سر فدائے تو یا رسول اللہ

شدہ ام مست میکنم نالہ ‏ ‏ ‏ ‏ از برائے تو یا رسول اللہ

رحم کن بر منِ ستم دیدہ ‏ ‏ ‏ ‏ بیم جائے تو یا رسول اللہ

درد دارم دوا نمے دانم ‏ ‏ ‏ ‏ جز دوائے تو یا رسول اللہ

سرمۂ چشمِ خویش مے خواہم ‏ ‏ ‏ ‏ خاکِ پائے تو یا رسول اللہ

در دو عالم طمع ہمیں دارم ‏ ‏ ‏ ‏ من لقائے تو یا رسول اللہ

چشمِ امید روز و شب دارم ‏ ‏ ‏ ‏ بر عطائے تو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا محمد صدیق پنجگوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

[illegible]

چو مرگم نخلِ جاں سوزد بہارم را خزاں سوزد
نریزد برگِ ایمانم اغثنی یا رسول اللہ

چو محشر فتنہ انگیزد بلائے بے اماں خیزد
بجویم از تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

پدر را نفرتے آید پسر را وحشت افزاید
تو گیری زیرِ دامانم اغثنی یا رسول اللہ

عزیزاں گشتہ دور از من ہمہ یاراں نفور از من
دریں وحشت ترا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

گدائے آمدے سلطاں بامیدِ کرم نالاں
تہی داماں مگردانم اغثنی یا رسول اللہ

اگر میرانیم از در بمن بنما درے دیگر
کجا نالم کرا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

گرفتارم رہائی دہ مسیحا مومیائی دہ
شکستم رنگ سامانم اغثنی یا رسول اللہ

رضایت سائل بے پر توئی سلطان لاتنہر
شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — اعلیٰحضرت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

زہے نصیبِ غلامِ تو یا رسول اللہ
که آمده به سلامِ تو یا رسول اللہ

به عرش هست خرامِ تو یا رسول اللہ
بیاں کنم چه مقامِ تو یا رسول اللہ

جمالِ صبحِ منِ زار مے کند روشن
فروغِ جلوهٔ شامِ تو یا رسول اللہ

نشسته اند به درگاهِ تو خدا جویاں
خدا است بر لبِ بامِ تو یا رسول اللہ

متاعِ من که بغیرِ دلِ دو پاره نیست
کنم نثار به نامِ تو یا رسول اللہ

چرا نه نغمه سرایم چرا نه رقص کنم
به من رسیده پیامِ تو یا رسول اللہ

ز تست ایں همه مستی که در کلامِ من است
چشیده ام مئے جامِ تو یا رسول اللہ

دلِ جهان و دلِ عاشقاں، دلِ مظہر
فدائے حسنِ تمامِ تو یا رسول اللہ

حافظ مظہر الدین

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یارسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہ

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے
توئی خود ساز و سامانم اغثنی یارسول اللہ

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریضِ دردِ عصیانم اغثنی یارسول اللہ

نرفتم راہ بینایاں فتادم در چہِ عصیاں
بیا اے حبلِ رحمانم اغثنی یارسول اللہ

گنہ بر سر بلا بارد الم درد ہوا دارد
کہ داند جز تو درمانم اغثنی یارسول اللہ

اگر رانی و گر خوانی غلامم انت سلطانی
دگر چیزے نمیدانم اغثنی یارسول اللہ

بکہفِ رحمتم پرور ز قطمیرم منہ کمتر
سگِ درگاہِ سلطانم اغثنی یارسول اللہ

گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد
مدد اے آبِ حیوانم اغثنی یارسول اللہ

امام احمد رضا بریلوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

توئی جانِ دو عالم نورِ یزداں یا رسول اللہ
توئی سرِّ وجودِ بزمِ امکاں یا رسول اللہ

توئی خاتم، توئی سیّد، توئی سرور، توئی آقا
توئی سلطانِ عالم شاہِ شاہاں یا رسول اللہ

جمیلِ عالمِ امکاں، جمالِ حضرتِ یزداں
توئی حسنِ دو عالم، جانِ جاناں یا رسول اللہ

توئی نازِ جہانی، نازشِ آیاتِ قرآنی
متاعِ فخرِ آدم، نازِ دوراں یا رسول اللہ

توئی رہبر، توئی مرشد، توئی ہادی توئی مرسل
امیرِ انبیا، شاہِ رسولاں یا رسول اللہ

امامِ عاشقاں و سجدہ گاہِ قدسیاں باشی
توئی شانِ وجودِ ربِّ سبحاں یا رسول اللہ

ترا دیدم، ترا دیدم، جمالِ کبریا دیدم
عیاں شد حق ز عکسِ روئے تاباں یا رسول اللہ

توئی مطلوبِ بھگواں اے حبیبِ ربِّ سبحانی
نگاہِ لطف بر حالِ غریباں یا رسول اللہ

رانا بھگوان داس بھگوان

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بمعراج تو سبحان الذی اسریٰ بود شاہد
الم نشرح ز صدرت شرح گویاں یا رسول اللہ

توئی کانِ ھُدا در جہدِ آیاتِ ربّانی
توئی ہم مطلعِ انوارِ عرفاں یا رسول اللہ

ز نورِ روئے خوبت نورِ بیضا مقتبس آں شد
ز لعلت منفعل لعلِ بدخشاں یا رسول اللہ

خورِ برجِ رسالاتی دُرِ درجِ کمالاتی
منوّر از رخت صحرا و عمراں یا رسول اللہ

ز بس بے برگیٔ روز جزا در بحرِ غم غرقم
پئے محشر نداریم ہیچ ساماں یا رسول اللہ

زلالِ وصلِ رویت ریز در کامِ من تشنہ
کہ در میدانِ ہجرم زار و عطشاں یا رسول اللہ

رجا دارم کہ زیں دارِ فنا چوں رختِ بربندم
روم سوئے جناں با نورِ ایماں یا رسول اللہ

حسین عاصی و مجرم ندارد چارہ گر دیگر
بدرگاہت رود افتان و خیزاں یا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

مولانا محمد حسین بن محمد رضا نقشبندی علیہ الرحمہ

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوایم خاکسارم یا رسول اللہ

ز داغِ ہجرِ تو کے دل فگارم یا رسول اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ

توئی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر و قرارِ من
رخِ پُر نور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

توئی مولائے من آقائے من والیِ جانِ من
توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ

دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامی را
ز لطفِ تو ہمیں امید دارم یا رسول اللہ

حضرت جامی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ہیں بیشک انبیاء اعلیٰ سے اعلیٰ یا رسول اللہ
تمہارا مرتبہ ہے سب سے بالا یا رسول اللہ

دل و جان سے جو ہو جائے تمہارا بزمِ عالم میں
اسی کو کہتے ہیں اللہ والا یا رسول اللہ

تمہاری ہر نظر تاریکیوں کو دور کرتی ہے
مرے دل میں بھی ہو جائے اجالا یا رسول اللہ

جنہوں نے صدقِ دل آپ ہی کی پیروی کی ہے
انہی کا دہر میں ہے بول بالا یا رسول اللہ

عطا کیجے شرف دیدار کا اب وقت آخر ہے
ملے یوں موت سے پہلے سنبھالا یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر فرمائیے للہ مرزا پر
یہ کُتا ہے تمہارے در کا پالا یا رسول اللہ

مرزا شکور بیگ

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مینوں دربار اپنے وچ بلانا یا رسول اللہ

جناب اپنی دے وچوں خیر پانا یا رسول اللہ

زبان صفتاں نہ کر سکدی قلم نعتاں نہ لکھ سکدی

تو ہیں کونین وچ میرا مہانا یا رسول اللہ

کدی وچ خواب دے دیو لقا اپنا پیارے میرے

طفیلِ فاطمہ زیارت کرانا یا رسول اللہ

جے ہوون پر اڈاری مار جاواں وِل مدینے میں

مینوں للہ روضہ چا دکھانا یا رسول اللہ

میں مژگاں نال جھاڑو کر اٹھاواں فیض مصطفی

طوافِ روضۂ اقدس کرانا یا رسول اللہ

اگرچہ ساہنپال اندر ہے نوشاہی تیرا عاشق

مزار اس دی مدینے وچہ بنانا یا رسول اللہ

مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی

صلی اللہ علیک وسلم

نعت رسول اللہ

کرم تیرے دا ناں کوئی ٹھکانہ یارسول اللہ
سدا کھلا اے رحمت دا خزانہ یارسول اللہ

مرا ایمان ایں دن حشر نے سرکار دا دامن
بنے گا سب دی بخشش دا بہانہ یارسول اللہ

ترے دربار دا صدقہ امیری دی فقیری وی
ترے فیضاں دا اے سائل زمانہ یارسول اللہ

جو تیری یاد وچہ گذرے حیاتی او حقیقت اے
بناں تیرے اے جو کجھ وی فسانہ یارسول اللہ

جدوں پچھن گے آ کے دو فرشتے قبر دے مینوں
سناواں گا دروداں دا ترانہ یارسول اللہ

فدا ہوواں ظہوری اوس ویلے تے گھڑی پل توں
جدوں ہوواں مدینے نوں روانہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد علی ظہوری

Marfat.com

اعشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مری عزت ترے ناں دے سہارے یا رسول اللہ
مری کشتی نوں وی لا دنا کنارے یا رسول اللہ

ترے در تے میں سر رکھیا تے دل دی ایہہ تمنا ایں
نہ ہن مینوں کوئی آواز مارے یا رسول اللہ

قسم رب دی حیاتی میری دا اکو ای سرمایہ
تیرے در تے میں دن جیہڑے گزارے یا رسول اللہ

کدی دیدار دے کے ایہناں نوں وی شاد کر دیوو
ایہہ روندے نین نیں کرماں دے مارے یا رسول اللہ

خدا دا فضل اس خوش بخت نوں لبیک کہندا اے
جیہڑا اک وار وی دل تھیں پکارے "یا رسول اللہ"

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا
ظہوری جیئے کئی پھر دے وچارے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد علی ظہوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ہے میری جان تے تن پارا پارا یا رسول اللہ

ہے دل دُکھیا گناہاں نال سارا یا رسول اللہ

جے آ جاویں کدی ویہڑے مرے تے تیریاں جُتیاں توں

کراں قربان تن من اپنا سارا یا رسول اللہ

مرا مُنہ ہو گیا کالا گناہاں دی سیاہی توں

نہ کیوں یکتے تے پچھتاواں نکارا یا رسول اللہ

مَیں مستانہ ہاں تیرا، تیریاں زلفاں دا فیدی ہاں

کدوں آکھاں مَیں ہاں شاعر بچارا یا رسول اللہ

گنہگاراں تے کھولیں جس گھڑی بخشش دا دروازہ

نہ بُھلّے اس گھڑی اعظم بچارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اعظم چشتی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تہاڈے در تے چھاں رحمت دی سنگھنی یارسول اللہ
گناہواں دی ہے اہ وچ ریت تتی یارسول اللہ

مصیبت وچ دہائی اے دہائی یارسول اللہ
دکھی دل دی پکار ایہو اغثنی یارسول اللہ

گناہگاراں دا سر کدھواں تہاڈا ذکر کردا اے
پروئے منج دی رسی وچ موتی یارسول اللہ

تسیں مدح یوسف دے تہاڈا النعت گو میں دی
ہے میرے کول ایہہ شعراں دی اٹی یارسول اللہ

تہاڈے ذکر وچ سدرہ دی منزل رہ گئی پچھے
جے میرے خیال نیں ماری اڈاری یارسول اللہ

محبت دی نشانی، کیمرہ سی قلب میرے دا
تہاڈے لطف دی تصویر کھچی یارسول اللہ

خداتوں بعد اُس نے آپ توں امداد منگی اے
جنہے وی رمز وحدت دی پچھانی یارسول اللہ

تہاڈے عشق نیں لائے نیں میرے دل دے وچ لنبو
میں سچے پیار دی گل مونہوں کڈھی یارسول اللہ

تہاڈا نام سن کے نین جھڑیاں لون لگ پیندے نیں
ادب دی واٹ تے بتی ایہہ بالی یارسول اللہ

خدا دے نال الفت فر سکھاؤ اپنے بندیاں نوں
ہنیری دین توں دوری دی جھلی یارسول اللہ

طریقہ استغاثے دا سکھایا میںنوں تابش نیں
"تقبلنی و لاترد سوالی یارسول"

تہاڈے چاکراں دے در دی الفت نال نیہہ رکھ کے
اساں کندھ اپنے شعراں دی اساری یارسول اللہ

رکھے گا حشر تک محمود دیوا نعت دا روشن
کہ اوتھے وی ضرورت ہے مدد دی یارسول اللہ

راجا رشید محمود ایم اے

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

العشق یا رسول اللہ

کدی وچ خواب دے ہووے نظارہ یا رسول اللہ
چمک جاوے میری قسمت دا تارا یا رسول اللہ

کسے نوں مان دنیا تے کسے نوں ہے عبادت تے
تے مینوں صرف تیرا ہے سہارا یا رسول اللہ

گناہاں دی گھمن گھیری دے وچ گھیرے پئی کھاوے
میری کشتی نوں مل جاوے کنارا یا رسول اللہ

حسین ابن علی دا واسطہ مینوں بچا لینا
جداں ہووے گا عملاں دا نتارا یا رسول اللہ

ایہہ عرش و کرسی و لوح و قلم تے لامکاں سارے
تیری ہی ذات لئی سارا پسارا یا رسول اللہ

حشر اندر درِ احمد تے آ کے انبیاء سارے
عرض کرسن کرو امت دا چارا یا رسول اللہ

عرش توں فرش تک سارا زمانہ جاندا اصغر
خدا تینوں، خدا نوں توں پیارا یا رسول اللہ

صوفی اصغر علی اصغر

اغثنی یارسول اللہ

[illegible]

نہیں بُھل دا مدینے دا نظارا یارسول اللہ
اجے اکھاں دے وچ روندا اے پیارا یارسول اللہ

ہزاراں شہر دنیا تے نرالے توں نرالے نے
مگر رتبہ مدینے دا نیارا یارسول اللہ

جو زائر نیں او بخشے جان گے من زاد وچ آیا
شفاعت دا ہے واضح ایہہ اشارا یارسول اللہ

کدوں سج سج کے دیکھاں گا او جلوے تیری نگری دے
کدوں آوے گی پھر واری دوبارا یارسول اللہ

کدوں ہن پھر بلاؤ گے کدوں حسرت مٹاؤ گے
کرو نظرِ کرم جلدی خدارا یارسول اللہ

میں ہاں منگتا تیرے گھر دا نئیں واقف کسے در دا
دو جگ اندر توں ای میرا سہارا یارسول اللہ

خدا جانے کی کہہ کے تیرا در سانوں کھاندا اے
کہ بخشش لئی اے کافی ایہہ دوارا یارسول اللہ

بنا تیری محبت دے عبادت لگاں ساری
بناں تیرے جہاں برباد سارا یارسول اللہ

بھرم منظور نوری دا رہوے میدان محشر وچ
نہ کھاوے ٹھوکراں در در دا مارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا منظور احمد نوری

عشق یا رسول اللہ

میری وی عرضاں نوں سن لو خدارا یا رسول اللہ
ہووے مینوں زیارت دا اشارا یا رسول اللہ

بحر دے بحر دے اندر ہے میری ڈولدی کشتی
ملے ہن وصل دا مینوں کنارا یا رسول اللہ

گنہ گاراں دے وچ عاصی نہ میرے جیڈا ہے کوئی
تے ناں تیرے جیہا کوئی سہارا یا رسول اللہ

ہوئی حل اوس دی مشکل مصیبت دُور ہو جاندی
مصیبت وچ جنھے کیتا پکارا یا رسول اللہ

ہیں اک واری تے ہو آیاں نہ لتھیاں دِلدیاں سدھراں
نظارا آپ دا منگاں دوبارا یا رسول اللہ

کینہ ایہہ نگینہ نت پریشانی دے وچ رہندا
ہووے حاضر دوارے تے نکارا یا رسول اللہ

(مولانا محمد یوسف نگینہ

تسیں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تری خاطر بنی ایہہ سب خدائی یا رسول اللہ

تے ہر شے وِچ تری جلوہ نمائی یا رسول اللہ

ایہہ سورج چن ستارے جو دنے راتیں چمکدے نے

چمک سب نے ترے نوروں ہی پائی یا رسول اللہ

نبی جنّے دی آئے حضرتِ آدم توں عیسیٰ تک

بیاں کر دے گئے تیری بڑائی یا رسول اللہ

ایہہ جا کے لامکاں اُتے خدا نوں ویکھنا رَج کے

کسے نے ہور نئیں ایہہ شان پائی یا رسول اللہ

ییں ٹھوکر مار دے ویکھے جہاں دی کج کلاہی نوں

جنہاں پائی ترے در دی گدائی یا رسول اللہ

گنہگاراں تے سُنیا ایں کہ دن محشر دا بھارا اے

دوہائی یا رسول اللہ دوہائی یا رسول اللہ

بلاؤ فیض نوں قدماں چہ صدقہ اپنے یاراں دا

جنہاں نے نور تک یاری نبھائی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فیض چشتی

اَغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

چڑھی سر پاسیوں غم دی ہنیری یارسول اللہ
تے طوفاناں دے وچہ کشتی ہے میری یارسول اللہ

ناں چنگے عمل نے میرے ناں سوہنی شکل ہے میری
کراں کس مان دے اُتے دلیری یارسول اللہ

کرم کر کے درِ اقدس تے ہن آپے ہی بُلواؤ
میں واہ اپنی تے لائی اے بتھیری یارسول اللہ

میں کی کرنی اے سُلطانی تے کی فردوس نوں کرناں
مدینے وچہ بنے میری جے ڈھیری یارسول اللہ

ہے ایہو آرزو صدقے تیرے روضے توں ہو جانواں
پتنگے وانگ لے اکو ای پھیری یارسول اللہ

تُساں خود حاضری دا حکم فرمایا سی صائم نوں
ہے کی ہُن در تے بُلواون دی دیری یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم (صائم چشتی)

Marfat.com

اے عشق یا رسول اللہ

ہے میڈے دل دا اے ارمان یا رسول اللہ — بنڑاں میں آپ دا دربان یا رسول اللہ
سڈا ؤ روضۂ اقدس تے آقا ہک واری — کر ؤچا میں تے اے احسان یا رسول اللہ
تہاڈے در دی گدائی کیتے تڑپدی ہے — اے میڈی روح میڈی جان یا رسول اللہ
مدینے پاک دی وستی دے ذرے چُنڑ چُنڑ کے — سجائی بیٹھاں میں دل جان یا رسول اللہ
نہ مال دی ہے تمنا نہ شان و شوکت دی — ہے جندڑی آپ تے قربان یا رسول اللہ
نظر کرم دی چا پا ؤ گنہ گاراں تے — کر ؤچا مشکلاں آسان یا رسول اللہ
تہاڈے بعد نبی کوئی آ نہیں سگدا! — گواہی ڈیندا پے قرآن یا رسول اللہ
ہوے کساں دے سہارے یتیماں دے والی — ڈوہاں جہاناں دے سلطان یا رسول اللہ
ہے شمس مکھڑا تاں واللیل ڈسدیاں زلفاں — نی باقی کہیں تے وی اے شان یا رسول اللہ
گناہگاراں تے کملی دی چھاں ضرور تھیوے — لگے جاں حشر دا میدان یا رسول اللہ

ہزاراں قافلے فرحت مدینے ویندے ڈٹھے
اے سکدا بیٹھا ہے ملتان یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فرحت ملتانی

عشق یا رسول اللہ

سنوار ڈچا ہیں بے کس دا مقدر یا رسول اللہ
جو ہو داں ہیں دی بختاں دا سکندر یا رسول اللہ

جمن لاتوں میڈے دل وچ تیڈی ہے جلوہ آرائی
چمکدا تے مہکدا پئے میڈا گھر یا رسول اللہ

اے منظر مسجد اقصےٰ دا ڈٹھا ہئی زمانے نے
تیڈے ہن مقتدی سارے پیمبر یا رسول اللہ

کروڑاں لوک کھاندے ہن تیڈا صدقہ عالم
ملے ہیں جہیں گداگوں دی تیڈا در یا رسول اللہ

صحیفہ تیڈی مدحت دا کڈاہیں وی نک نہیں سگدا
توڑے کھاں کھبندے رہے سخن ور یا رسول اللہ

نظر وچ گنبد خضری زباں اُتے ثنا ہووے
ملے اہے جیہاں کوئی لمحہ حسین تر یا رسول اللہ

ایہو تاں اسم اعظم ہے نظر والو ذرا ڈیکھو
بیماراں کیوں نہ ہر جاتے ہیں بے زر یا رسول اللہ

سہارا میڈا ڈو جگ وچ شفیع المذنبین توں ہیں
میکوں دل یوم محشر دا کیہاں ڈر یا رسول اللہ

تیڈے در دی غلامی وچ مزا آ گئے حیاتی دا
ہیں شاہاں توں وی ودھ کے ہاں تونگر یا رسول اللہ

ایہا امید ہے میکوں مدینے پاک سڈ ولیسو
بھرے جگ وچ وی ہاں بھانویں میں پتھر یا رسول اللہ

امید ملتانی

عشق یا رسول اللہ

کڈھئیں تاں خواب وچ جلوہ ڈکھاؤ یا رسول اللہ
میڈی سُتی ہوئی قسمت جگاؤ یا رسول اللہ

درِ اقدس تے ہک واری سڈاؤ یا رسول اللہ
میڈا اد گڑیا مقدر چا بݨاؤ یا رسول اللہ

اندھاری رات ہے طوفان داڈر دُور ہے ساحل
میڈی بیڑی کنارے تے پچاؤ یا رسول اللہ

تہاڈی خاک قدماں دی بݨاواں سُرمہ اکھیں دا
میڈے دل دی ایہا تاں سِک لہاؤ یا رسول اللہ

اے نورِ لم یزل حُسنِ ازل کونین دا والی
رُخِ والشمس توں پردہ ہٹاؤ یا رسول اللہ

جھڑے پاسے میں ڈیہداں ہاں گناہاں دی اندھاری ہے
ایہے غم دے اندھارے چا مٹاؤ یا رسول اللہ

ایہو شیطان ہے دشمن تے ڈوجھا نفسِ امّارہ
بچاؤ دشمناں کولوں بچاؤ یا رسول اللہ

اینویں محسوس تھیندا اپنے سوہنڑے تے سجھ آ گئے
میکوں کملی دی چھاں تلے لکاؤ یا رسول اللہ

ایہا بس التجا ہے بے نوا دی رحمتِ عالم
زیارت قبر دے وچ چا کراؤ یا رسول اللہ

نزع دے وقت خادم دی زباں تے شالا اے ہووے
اَغثنی یا رسول اللہ آؤ یا رسول اللہ !!
صلی اللہ علیک وسلم

خادم ملک مُلتانی

اغثنی یارسول اللہ

تہاڈے در تے آیا ہاں اغثنی یارسول اللہ
میڈے درداں دا دی درماں اغثنی یارسول اللہ

میکوں ساداں دی سولی تے زمانے چڑھایا ہے
میڈی توں توں ہے اج گریاں اغثنی یارسول اللہ

سوائے تہاڈی رحمت دے کوئی میڈا سہارا نئیں
ہیں کہیں کوں دی نہ اج بھاواں اغثنی یارسول اللہ

کتھائیں ایہہ عمارت زندگانی دی نہ ڈھے پووے
عدو انساں دا ہے انساں اغثنی یارسول اللہ

خدا دی ساری دھرتی تے قدم ہن لڑکھڑاندے ہن
ڈساؤ میں کتھاں ونجاں اغثنی یارسول اللہ

ازل دی بزم وچ جہڑا میں ڈٹھا ہئی حسین جلوہ
اوہو جلوہ میں ول ڈیکھاں اغثنی یارسول اللہ

میڈا جذبہ اینویں ممتاز نھی پووے میڈے مولا
تہاڈے شہر وچ نیواں اغثنی یارسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ

ممتاز العیشی

عشق یا رسول اللہ

ہیں بے شک آپ ڈو جگ داتوں والی یا رسول اللہ
تیڈا در عرش اعظم توں ہے عالی یا رسول اللہ

جیویں چاہیں اُنویں تھیندی رضا تیڈی رضا رب دی
تیڈی ہے شان ہر ہک توں نرالی یا رسول اللہ

ملک وی چرخ تے دنگ ہن خدا تیڈا ثنا خوانے
بھجیندے پڑھ درود داں دی اوڈالی یا رسول اللہ

توں اوّل ہیں توں آخر ہیں توں ظاہر ہیں توں باطن ہیں
خدائی سب تیڈا عکس اے جمالی یا رسول اللہ

بھکاری ہاں میکوں وی بھیک ڈے حسنین دے صدقے
کرو پُر باش جھولی کوں ہے خالی یا رسول اللہ

ایہا رکھ آس دل دے وچ عمر ساری ہنجالی ہم
ملے جذبہ میڈے دل کوں بلالی یا رسول اللہ

جو خواجہ ہند تے داتا جیلانی پاک ہے چشتی
ملے میکوں اوہیں حُب دی پیالی یا رسول اللہ

نہ مٹیئے ہن نہ مٹ سگدن حشر توڑی اوہن زندہ
جہڑے بن گئے تیڈے در دے موالی یا رسول اللہ

نہ حُوراں دی تمنّا ہے نہ جنّت دی ضرورت ہے
میکوں کافی تیڈے روضے دی جالی یا رسول اللہ

نزع ویلے قبر اندر ڈکھیوے دلچسپ کوں درشن
تیڈے رُخ دا ازل توں ہے سوالی یا رسول اللہ

فیض محمد دلچسپ

ہیں سر کوں آپ دے در تے جھکیساں یا رسول اللہ
فدا جند جان چا اپڑیں کر لیساں یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ میں روضے مبارک آپ دے آواں
ہیں کے تک بوجھ فرقت دا اٹھیساں یا رسول اللہ

ایہا ہے آرزو دل دی ایہا ہے جستجو دل دی
ہیں پلکاں آپ دے رستے وچھیساں یا رسول اللہ

جڈاں امداد فرمیسو خطاواں معاف کر ڈیسو!
خوشی ہیں اوں ڈیہاڑے دی منیساں یا رسول اللہ

ہمیشہ شمع الفت ہے جو میڈے دل دے وچ روشن
نہ دل توں یاد کتیں ویلے بھلیساں یا رسول اللہ

جنہاں دی آپ ہک لحظ میکوں دیدار ڈے ڈیسو
ہیں دل وچ آپ دی صورت تکیساں یا رسول اللہ

گدا گر آپ دے در دا سوالی ہاں عمر بھر دا
غلامی وچ عمر ساری نبھیساں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منشی احمد بخش سوالی

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

خدا او ڈینہہ ڈکھلاوے، ماہی انگن پھیرا پاوے
دلاسا کر کے بُلواوے محمدؐ یارسول اللہ

ملم جانی بھیواں جیندا، مویاں وچہ ہاں نہیں جیندا
میں جیندیاں وانگ نظر نیندا محمدؐ یارسول اللہ

ایہا سوہنی شکل تیڈی، خدا کہیں ڈینہہ ڈکھلیسی
نکارے کوں جد سڈ ویسی محمدؐ یارسول اللہ

سگِ دربارِ احمد دی، ڈیواں تشبیہ ہے بے ادبی
میں باندی ہاں تیرے سگدی محمدؐ یارسول اللہ

ہزاراں بار قرباں ہاں سگِ دربارِ احمد توں
میں پہرہ ڈیندا ہاں ڈہاں راتیں محمدؐ یارسول اللہ

سوا امداد تیڈی دے، نہیں بندہ کوئی ساتھی
تیڈی امداد ہم کافی محمدؐ یارسول اللہ

ذقن اتوں، دہن اتوں، میں واری سب بدن اتوں
ونجاں صدقے سخن اتوں محمدؐ یارسول اللہ

جڈاں صراف رندیسی، کھرا کھوٹا جو پرکھیسی
تیڈی امداد مل ویسی محمدؐ یارسول اللہ

شفاعت داد ڈھلسی، تیرا در امت آملسی
کرم تیڈا اُتھاں تُلسی محمدؐ یارسول اللہ

کوہڑی کو ہجی تے لنگڑی کوں لگاویں گل میں کُجڑی کوں
وساویں آکے اُجڑی کوں محمدؐ یارسول اللہ

مدینہ کان نت رونواں، ہنجوں دے ہار نت پونواں
ملم جانی تاں خوش تھیواں محمدؐ یارسول اللہ

خدا او ڈینہہ ڈکھلاوے، مدینہ پاک نظر آوے
سائیں ہاندی کوں سڈواوے محمدؐ یارسول اللہ

تیڈیاں تاہنگاں نگیندی ہاں، کھڑی وراتاں ہلیندی ہاں
غماں وچہ ڈینہہ لنگھیندی ہاں محمدؐ یارسول اللہ

پنچاں دی حُب ہم رہندی چھاں دے کان کُرلاندی
باراں چوڈاندی ہاں باندی محمدؐ یارسول اللہ

مصاحب بیگ غمگیں کوں، مدینہ وچہ سڈاویں توں
میڈا مدفن بناویں توں محمدؐ یارسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ (مرزا مصاحب بیگ خوشنویس)

Marfat.com

اغثني يارسول الله

ڳَتل آهيان ڳناهن ۾، ڪيا ڪم مون سڀ ئي ڪوجها
وسيلو ڏيروز نهد ٽي بچائج يارسول الله

نه ڪو ٽُنبو نه ڪو ترهو، نه ڪا سٽيا هه آساٽيم
منجهان لهرين، منجهان بحرن، ڇڏائج يارسول الله

ڪريمي ڪُو ڪُون قبر ڪاري، ٺهاڙي ڏهه پيرا
ڙيو ٻارج ۽ اونده کي، پڄائج يارسول الله

نه عبد الله شرمساري، جيتي ڪم ڪو نه ڪو اينڍ و
اٿي عاصين جي عرض کي اگهائج يارسول الله

صلى الله عليك وسلم

ڊاڪٽر نبي بخش بلوچ جتوئي

Marfat.com

اغثني يا رسول الله

صلى الله عليه وسلم

شڪر معراج تو ساڻو سو چارا يا رسول الله
ڪيو تو سير سُبحاني، سو پارا يا رسول الله

چڙهين گهوڙي بهشتي تي اڳيون جبرئيل ٿيو پيادو
هليو تي پيشوا تنهنجو، پيارا يا رسول الله

فلڪ تي ملڪ تي بيٺا، اوهان لئي منتظر مرسل
پڙهن صلوات سڀ توتي، سونهارا يا رسول الله

لنگهي تون عرش تان پهتين خدا جي خاص خلوت ۾
خدا خوش ٿي ڏسي تنهنجا نظارا يا رسول الله

پري ٿيو ميم جو پردو، پسي وئين احمد احد
عطا ٿيو قرب قريشيءَ کي، ڪو هيارا يا رسول الله

اوهان جي گفتگو غيبي، "جتوئي" ڪٿ پلا سمجهي
ڳالهايو پاٽ ۾ مخفي اشارا يا رسول الله

ڊاڪٽر نبي بخش بلوچ جتو

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

لگا دو پار کشتی کو ہماری یارسول اللہ
مصیبت میں کرو یاری ہماری یارسول اللہ

ہے کالی رات اندھیاری بھنور اٹھتی بڑی بھاری
تمہاری آس ہو وقت کاری ہماری یارسول اللہ

گنہ کر معاف سب میرے سنگ میں ہوں بڑا تیرے
دیا کر دے کٹے بپتا ہماری یارسول اللہ

کروں اب دھیان میں کس کا نہیں ہے آپ سم دوجا
شفاعت ہے بڑی بھاری تمہاری یارسول اللہ

نہیں کوئی رہا اپنا ہوا جگ رین کا سپنا
تمہارے نام کو جپنا ہے جاری یارسول اللہ

ہے جیسے نوح کو تارا خلیل اللہ نستارا
لگا دو ہم کو بھی پار لبے یاری یارسول اللہ

دو دو جوڑ کر منتی تمہاری اب کرے کیتا
میں جاؤں جاں سے بلہاری تمہاری یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منشی نند کشور کیتا

العشق یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

شراب شاغر عشقیلہ سستم یا رسول اللہ
خمار اولمز بنکا مست الستم یا رسول اللہ

دماغم بارہ لعل لبینکدنی نشئہ دار اواری
ایینکچون دوردہ مادم می پرستم یا رسول اللہ

فراغت جرعہ سینی ایچدنیک سوے بزمندی ال چکدنیک
مئی توحید ابلہ ساغر بدستم یا رسول اللہ

کرم قبلدنیک منکا یوقلد قدہ وارلینق حالتینی لا
سر نیستی صدر زندہ ہستم یا رسول اللہ

جنا نبت کدورنجو رجہ ابراہیم و اسماعیل
کریم بن کریم بن کریمم یا رسول اللہ

رضا ابرولرینک محراب بدنمیش عارضینک قبلہ
لرب کعبہ خطینک دور خطیمم یا رسول اللہ

نبی خورشید دین برج شرمندہ تابدار اندینک
مثالیم نور دور صورتدہ پستم یا رسول اللہ

خلیل آسا رضانیت دردنین ابلادی تطہر
سوادیرندہ شمدی بن شکستم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

خلیل ترکی

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

بو رینک دور آیت صبغ الٰہی یا رسول اللہ

کاشینک دور اہل عشیقننک قبلہ گاہی یا رسول اللہ

او گل رخسار دلجو چشم آہو جلوہ کاہسندہ

نہ خوشنہ ور چرخ حسننک مہر و ماہی یا رسول اللہ

او زلف ناز پرور باغ رخسار نیکدہ گویا کیم

آچیلمیش روضۂ جنّت گیاہی یا رسول اللہ

شریعت محفلندنی سور دیلر بو جہل انکاری

دو چشمینکدور بو دعوالبنک گواہی یا رسول اللہ

وگل دور نرگس بیمارہ تیمارا تیمہ زنی خالی

شول آہو چشم نینک ہر سبز نگاہی یا رسول اللہ

رضائی ثقلت بار خطامینی عفو اید رجو دونک

او لور رسمہ داغلر دکلو گناہی یا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

عشق یا رسول الله

گل صد برگ گلزارِ ادب سینی یارسول الله
ملاحت گل شنیده ضغر رب سینی یارسول الله

گل نسرین وسوسن شرم ایدر رنگ غدازنیکدن
نهال گلشن باغ عرب سینی یارسول الله

نسیم مقدمینک شادا بلادی اعلام اسلامی
نظام تخت اقلیم طرب سینی یارسول الله

شرف خلقت نبوت منزلت دولت آبینک در
شه والا حسب عالی نسب سینی یارسول الله

سن اول کافی شفاعت ملجأ و مادیٔ امت سین
محقق عفو و غفرانه سبب سینی یارسول الله

گرمگارا عجب وجود و لطفونک ابن نجاره
نظیر ینک یوق کرده ذوالحسب سینی یارسول الله

صلی الله علیک وسلم

Marfat.com

عشق یارسول اللہ

ذوالعرش المجید

قطعہ تاریخ

۱۳۹۵ھ

بر طباعت "عشق یارسول اللہ" علیہ التحیۃ والثناء

از پئے طبعِ نعتِ شہِ بحر و بر، ذکرِ محبوبِ خلاقِ ہر خشک و تر
لکھنے بیٹھا ہوں میں قطعہ تاریخ کا (۱۳۹۵ھ)، مل گئی مجھ کو فوراً مرادِ نظر (۱۳۹۵ھ)
فکرِ سالِ اشاعت کی جس دم ہوئی، حسبِ فرمائشِ قبلہ تابش مجھے
دی صدا ہاتفِ غیب نے شوق سے، یوں کہو اے قمرؔ! مدحِ خیر البشر (۱۳۹۵ھ)

قمر یزدانی

کتابِ نعت از تابش قصوری
پس از تالیف شد آخر مہیا
ردیفش یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باشد
مقامِ مصطفےٰ زین شد ہویدا
رضی! گو سالِ طبع ایں کتابے
عشق یارسول اللہ ہمہ جا

۱۵۶۱ + ۱۱ + ۲۹۶ + ۶۶ + ۵۰ + ۴

۱۹۸۸ء

تبرکات حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری دامت برکاتہم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

تقریظ منظوم

حبیبی یا رسول اللہ — اغثنی یا رسول اللہ
خدا کے بعد ہے تیری — بڑائی یا رسول اللہ

فرشتے تجھ کو دیتے ہیں — سلامی یا رسول اللہ
ثناخواں ہو گئی ساری — خدائی یا رسول اللہ

مصیبت میں ضرورت ہے — مدد کی یا رسول اللہ
گوارا کب ہے طیبہ کی — جدائی یا رسول اللہ

ہمیں درکار محشر میں — تسلّی یا رسول اللہ
تمہارے در کی حاصل ہو — گدائی یا رسول اللہ

ہمیں درکار ہے رحمت — تمہاری یا رسول اللہ
عقیدت فکرِ تابش کی — "اغثنی یا رسول اللہ"

ملے شرفِ قبولیت — کریمی یا رسول اللہ
نظر محمود و تابش پر
کرم کی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

راجا رشید محمود

اغثنی یا رسول اللہ

صحیفۂ بخشش
۱۳۹۵ھ

تقریظ منظوم براشاعت اغثنی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

ثنائے سرورِ دوراں اغثنی یا رسول اللہ
نبی کی نعت کا دیواں اغثنی یا رسول اللہ
خدائے پاک کا احساں اغثنی یا رسول اللہ
دلِ عُشّاق کا ارماں اغثنی یا رسول اللہ
بہارِ روضۂ رضواں اغثنی یا رسول اللہ
جمالِ حکمت وعرفاں اغثنی یا رسول اللہ
لٹائے ہیں بہرسو جس نے موتی خیر وبرکت کے
وہ ہے ابرِ گہر افشاں اغثنی یا رسول اللہ
خداوندِ دوعالم نے بھی ہے جآءُوکَ فرمایا
ہے شرحِ آیۂ قرآں اغثنی یا رسول اللہ
منوّر کردیئے اس نے دل اربابِ محبّت کے
ہے نورِ مشعلِ ایماں اغثنی یا رسول اللہ
یہ ثمرہ حضرت تابش کی ہے جہدِ مسلسل کا
ہے جن کا ذوقِ بے پایاں اغثنی یا رسول اللہ
نہیں ہے پرسشِ اعمال کا کچھ غم قمرؔ اہم کو
ہمارے غم کا ہے درماں اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قمر یزدانی

Marfat.com

ماہنامہ ترجمانِ اہلِ سنت کراچی

جون ۱۹۷۶ء

مرتب نے زیرِ نظر کتاب میں ملکی اور غیر ملکی ۱۵۰ شعراء کرام کا وہ کلام جمع کیا ہے جس کی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی یہ عظیم پیشکش منفرد اسلوب کی حامل ہے۔ ایسا مجموعۂ کلام آج تک منظرِ عام پر نہیں آیا تھا۔ اس مجموعہ میں عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سندھی، سرائیکی، ترکی نعتیں درج ہیں۔ اگر آئندہ ایڈیشن میں پشتو اور بلوچی نعتیں شامل کر لی جائیں تو سونے پر سہاگہ ہو۔ زیرِ نظر کتاب میں دیگر شعراء کے علاوہ مولانا احمد رضا خاں، حافظ مظہر الدین، مولانا جامی، ضیاء القادری، حاجی امداد اللہ، حسرت موہانی، دستگیر نامی، شورش، خالد، تائب، حافظ لدھیانوی، جمیل قادری، سیماب، قمر یزدانی، نسیم بستوی، اختر الحامدی، اختر شاہجہانپوری، راجا رشید محمود، فدا حسین فدا، محمد منشا تابش، ظہوری، اعظم چشتی، منشی نند کشور کے کلام شامل ہیں۔ اس کتاب کا خوبصورت سرورق روضۂ رسول سے آراستہ ہے۔ سفید کاغذ آفسٹ طباعت، کتابت عمدہ، قیمت بہت مناسب ہے (ا۔م۔ب)

روزنامہ نوائے وقت لاہور

۳ اپریل ۱۹۷۶ء

نعت گوئی کا سلسلہ ہر زمانے اور ہر زبان میں ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا کیونکہ یہ صرف فنی اظہار ہی نہیں، بلکہ حکمِ الٰہی کی تعمیل اور مسلمان کے نزدیک ایک عبادت بھی ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ اسی شوق و جذبہ کی تکمیل کا ایک سبب ہے۔ مرتب نے دنیا کی مختلف زبانوں عربی، فارسی، اردو، سرائیکی، پنجابی، سندھی، ترکی اور ہندی کی ایسی منتخب نعتیں جمع کر دی ہیں جو مختلف اوزان و بحور میں کہی گئی ہیں، لیکن ان کی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی کاوش اس لحاظ سے قابلِ داد ہے کہ ایک مخصوص ردیف کی نعتوں کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ فنی لحاظ سے بھی معیار کا بہت حد تک خیال رکھا گیا ہے۔ کتاب کے آغاز میں "شوقِ گفتار" دلِ مہجور" خوب ہے۔ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل مستغنیانہ نعتوں کا یہ مجموعہ مکتبہ قادریہ لوہاری دروازہ سے مل سکتی ہے۔

(سلیم تابانی)

Marfat.com

مکتوبِ گرامی جناب ڈاکٹر محمد مسعود احمد ایم اے

صدیق حمیم، زید لطفکم سلام مسنون!

کرم نامہ اور پھر اس کے بعد تحفۂ مرغوب و محبوب نظر نواز ہوا، ظاہر و باطن ایک سے ایک اعلیٰ آنکھوں سے لگایا، حضوری کی کیفیت نے دل شاد کیا۔ "شوقِ گفتار" کے بعد "نقدیم" "نورٌ علیٰ نور" ا۔ پھر ندائے "یا رسول اللہ" سے فضاؤں کا گونجنا۔ سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہر شعر یادِ جاں راز و پُر اثر کیوں نہ ہو ؎

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

آپ کی یہ کوشش لائقِ صد تحسین و آفرین ہے۔ ہدیۂ تبریک قبول کریں اور تمام معاونین کرام کو بعد سلام مسنون، مبارک باد کہہ دیں۔

آپ نے فرمایا کہ کچھ لکھوں ۔۔۔! اللہ اکبر کیا لکھوں! رحمۃ للعالمین جاں سے زیادہ قریب اور رب العالمین رگِ جان سے زیادہ نزدیک ۔ ! کس کو پکاروں؟ کیوں کر پکاروں! کیا کہوں؟ کیوں کر کہوں! زبان نہیں کھلتی، ہاتھ نہیں اٹھتا، قلم نہیں چلتا، اللہ اللہ! ؎

نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

وہ محبوب، رؤف و رحیم (صلی اللہ علیہ وسلم)، وہ مولیٰ، رحمٰن و رحیم (جل جلالہٗ) و بن کہے جانتے ہیں، وہ بن سنائے سنتے ہیں، خود کرم کرتے ہیں، خود رحم کرتے ہیں۔ ان کے کوچے میں ندائیں دم بخود ہیں، صدائیں حیران ہیں ۔ !

پھر آپ کے تحفۂ مرغوب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ حسنِ اتفاق کہ ماہ ربیع الاول میں یہ جلوہ گر ہوا ۔ تاخیر میں یہ حکمت تھی کہ بہار پر بہار آئے ۔! فالحمد للہ علی ذالک

احقر محمد مسعود احمد

۲۶-۲-۸

(پرنسپل گورنمنٹ کالج، ٹھٹھی ضلع تھرپارکر)
(سندھ)

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مکتوب گرامی

محترم جناب محمد ایوب قادری ایم اے اسسٹنٹ پروفیسر اردو کالج کراچی

آپ کا صحیفہ کریمہ ملا۔ میں "اغثنی یا رسول اللہ" کی ترتیب وتہذیب پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ خدا کرے آپ کی یہ کوشش فلاحِ دارین کا سبب بنے۔

میں نے مولانا قمر یزدانی کی نظم اور تاریخ کے مادے دیکھے ماشاء اللہ خوب سے خوب تر ہیں۔ خیال تھا کہ کوئی مادہ نکال کر پیش کروں گا۔ کہ اس زمانے میں جناب محمد اقبال مجددی صاحب آئے ہوئے ہیں۔ ان کے ہمراہ کتب خانوں کی سیر اور اصحاب وعلم وفضل سے ملاقاتیں رہیں۔ اور اس دوران میں حج بیت اللہ سے حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری (مدظلہٗ) تشریف لائے اور ان کی مجالس میں شرکت اور بعض اوقات معیت خاص میں رہنا پڑا۔ لہٰذا سر دست کوئی قطعہ پیش نہیں کر سکا۔ ذہن پر بھی بار ہے۔ میں دوبارہ اس کتاب کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ چند مادے حاضر ہیں۔

نذر منشائے دلی	اظہار گنج جواہر	شوق گفتار دل مہجور
۱۳۹۵ھ	۱۳۹۵ھ	۱۳۹۵ھ
کتاب فخر انام	کتاب منبع خیر	انتخاب فضائل
۱۳۹۵ھ	۱۳۹۵ھ	۱۹۷۵ء

مرحبا مرحبا عقیدت محمد منشا قصوری	عقیدت صفا کیش محمد منشا قصوری
۱۹۷۵ء	۱۹۷۵ء
سیدی ختم رسل	کوکبِ مقصود تابش قصوری

محمد ایوب قادری
A-174-N نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳

۷۵ - ۱۲ - ۲۴ء

Marfat.com

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

صندوق پست ۱۲۶۰ راولپنڈی (صدر) پاکستان

جناب محمد منشا تابش قصوری صاحب

خطیب فردوس ٹینریز مرید کے (شیخوپورہ)

موضوع : ہدیہ "اغثنی یا رسول اللہ"

آپ کی مرتبہ کتاب کے نسخے ملے اور کتاب خانہ گنج بخش و ہمکاران تسبیحی، نوشاہی اور اور رانجھا صاحبان کو دیئے اور پھر ایک گھنٹہ "رسول اللہ رسول اللہ" پر سر دھنتا رہا —— جزاک اللہ خیرا

آپ نے کافی محنت و کوشش سے اتنی ساری زبانوں پر اس ردیف کی نظموں کو ترتیب احسن دی ہے۔ شکریہ ادا کرتے ہوئے خداوند تعالیٰ سے مزید توفیق کی دعا کرتا ہوں۔

والسلام!

(مدیر) علی اکبر جعفری

روزنامہ "مشرق" لاہور

"اغثنی یا رسول اللہ" فخر موجودات سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا کا سلسلہ قرآن کریم سے شروع ہوا۔ صحابہ کرام نے عشق و محبت میں ڈوب کر نعتیں کہیں۔ غیر صحابی عربی شعرائے عقیدت و ارادت کے پھول اپنے آقا و مولا کے حضور پیش کیے۔ فارسی اور اردو کے ہر قابل ذکر شاعر نے کائنات کے محسن اعظم کی مدح سرائی کی۔ زیر تبصرہ کتاب کے فاضل مؤلف نے جو خود بھی شاعر ہیں، عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، ترکی، سندھی اور ہندی زبان کی ان نعتوں کا ایمان افروز انتخاب کیا ہے جن کی ردیف یا رسول اللہ ہے۔ حافظ مظہر الدین، حفیظ تائب، عبدالعزیز خالد، حافظ لدھیانوی، عبدالکریم ثمر، قمر یزدانی جیسے مشہور و معروف نعت گوؤں کے علاوہ ڈیڑھ سو کے قریب شعرا کی نعتیں شامل کتاب ہیں۔ $\frac{18}{22}$ کے ۱۶۰ صفحات کی اس کتاب کی کتابت گوارا اور قیمت مناسب ہے۔

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ماہنامہ ضیائے حرم لاہور

مئی ۱۹۷۶ء

تند و تیز، منہ زور سیلاب کا ریلا، اپنے بہاؤ کے لیے خود راستہ بنا لیتا ہے۔ اسی طرح فکر کا دھارا خود اپنی راہیں تلاش کرتا اور گزرگاہیں بناتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس عمل میں محبت کی بے قراریاں اور کیف و مستی کی جذب آفرینیاں بھی شریک اور ہمرکاب ہوں، تو یہی گزرگاہیں حسین و پرکشش اور دل آویز و پربہار بھی بن جاتی ہیں۔

اغثنی یا رسول اللہ اسی فکر و محبت کے حسین اشتراکِ عمل کی زندہ و نظر افروز مثال ہے۔ حضرت تابش صاحب کے جذبۂ محبت و خلوص اور جوش و عقیدت و عشق نے بارگاہِ رسالت میں اپنی نیازمندی کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے یہ حسین راہ اختراع کی کہ جن معروف شعراء نے ایسی نعتیں کہی تھیں، جن کے آخر میں "یا رسول اللہ" کا کلمہ آتا ہے۔ انہوں نے وہ تمام یکجا کر دیں۔ اس ندرتِ فکر نے یہ رنگ بھرا کہ اسے وہ ظاہری حُسن عطا کیا جس نے معنوی حُسن کو چار چاند لگا دیے۔ ۱۶۰ صفحات کا یہ حسین و جمیل مجموعہ ملاحظہ ہیں۔ لیتے ہی سب سے پہلے نگاہیں ٹائٹل کی لوحِ سیمیں پر بنے ہوئے گنبدِ خضرا کے حسین و جمیل عکس پر مرکوز ہو کر رہ جاتی ہیں۔

مزید جدت کا سامان یہ ہے کہ عربی، فارسی، اردو، پنجابی، ہندی، سندھی، ترکی، سرائیکی زبان کے مشہور شعراء کی نعتیں جمع کی گئی ہیں۔

غرض یہ نعتیہ مجموعہ حُسنِ ذوق، جدتِ خیال اور جذبۂ محبت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے، جو دل آویز بھی ہے اور معنی خیز بھی۔

محمد معراج الاسلام

Marfat.com

از ادیب شہیر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب
(ایم اے پی ایچ ڈی)

اعلیٰ حضرت یا رسول اللہ

محمد نور

کتاب محمد نور مسئلہ نور پر محترمی مولانا محمد منشا تابش قصوری دامت عنایتہم کی محققانہ تصنیف ہے۔ فاضل مصنف نے اپنی تحقیقات کو چند صفحات میں سمو دیا ہے۔ دورِ جدید میں تفصیل سے زیادہ اجمال کی ضرورت ہے۔ ایسا اجمال جس پر ہزار تفصیلات قربان ہوں۔ فاضل ممدوح نے جامعیت اور ایجاز و اختصار کا پورا پورا خیال رکھا ہے اور وسعتِ قلبی کے ساتھ موافق و مخالف سب کی تصانیف سے استفادہ کیا ہے اور استدلال و استناد فرمایا ہے۔ کسی مقام پر میانہ روی اور اعتدال کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ سب و شتم اور طعن و طنز سے اپنا دامن محفوظ رکھا۔ فی الحقیقت یہ بڑی خوبی ہے جو طبقہ علماء میں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔

مسئلہ نور پر بحث کرتے ہوئے اس کثرت سے دلائل پیش کیے ہیں کہ تشنگی باقی نہیں رہتی بلکہ پوری پوری تشفی ہو جاتی ہے اور کثرتِ براہین کو دیکھ کر بے ساختہ داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ فاضل مصنف نے تحقیق کی خشک فضا کو اشعار آبدار سے پر بہار بنا دیا ہے۔ اس بہار پر کتابت و طباعت کی بہاریں مستزاد ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس کتاب کے ساتھ "حدیث لولاک" سے متعلق حضرت
مولانا محمد باقر مدظلہٗ اور حضرت مولانا غلام رسول سعیدی زید
عنایتہٗ کی فاضلانہ تحاریر بطور ضمیمہ شامل کی گئی ہیں جو قابلِ مطالعہ
ہیں۔ اس موضوع پر حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا یہ رسالہ
بھی لائق مطالعہ ہے۔

تلألؤ الافلاک بجلال حدیث لولاک (۱۳۰۵ھ)

مولیٰ تعالےٰ فاضل مصنف کو اس محققانہ مختصر، جامع ا
عمدہ و دل پذیر تصنیف پر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ قارئین کرام
قبولیتِ حق کی صلاحیت ارزانی فرمائے اور اس تصنیف لطیف
کو قبول عام کا شرف بخشے۔ بلاشبہ مکتبہ ایسی دل کش و حسین
پیش کش پر مبارک باد کا مستحق ہے۔

۳۱ر مارچ ۱۹۷۴ء محمد مسعود احمد

Marfat.com

آئینۂ تاریخ

حضرت آدم علیہ السلام سے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم تک

مختار احمد

لائبریرین اویسیہ لائبریری مریدکے

مکتبہ اشرفیہ مریدکے (شیخوپورہ) پاکستان

Marfat.com

EDITION 1-DMA SERIES 53 SHEET 6744 II

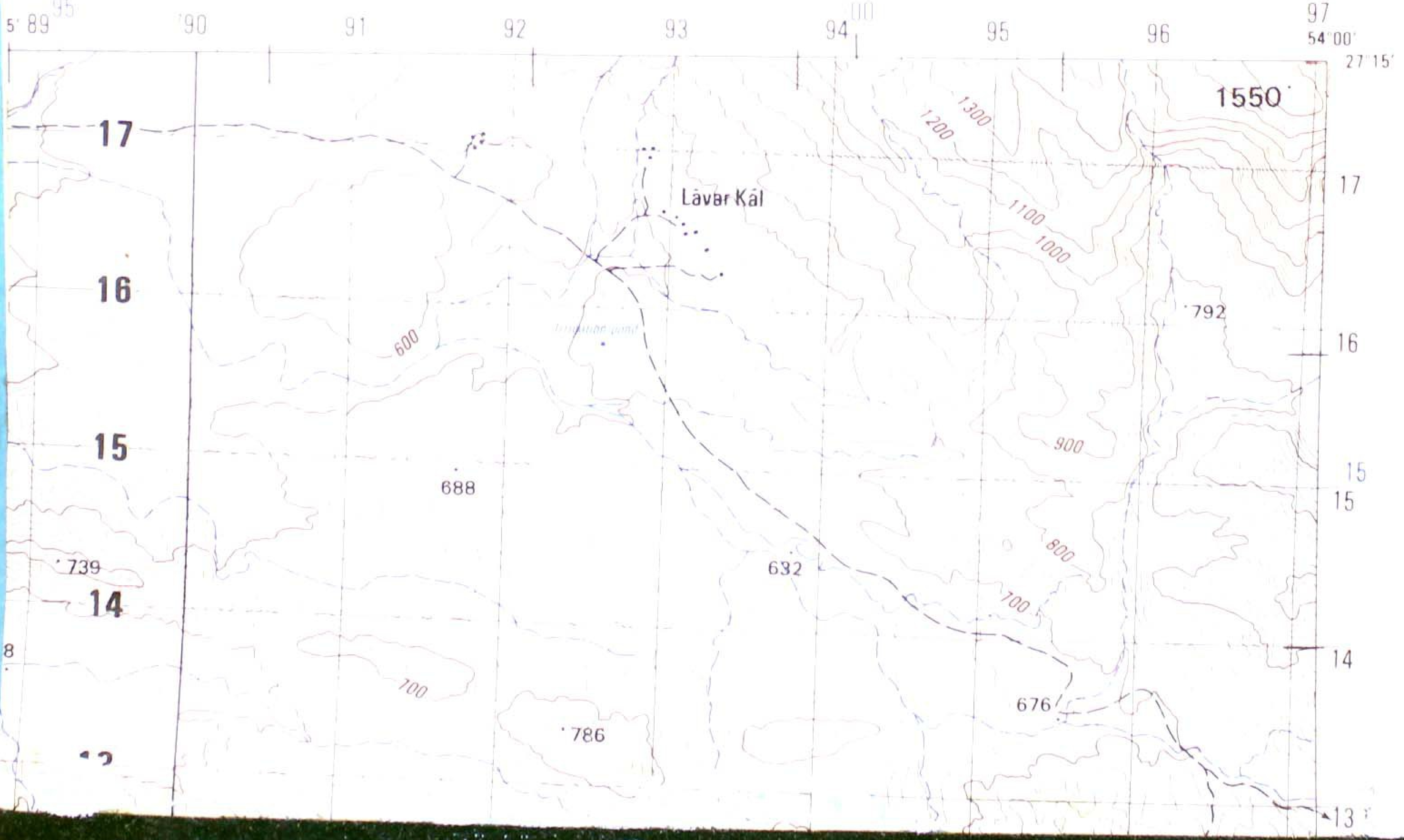

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com